58

بانی صوفی غلام محمد

سرینگر ٹائمز

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 177 | صفحات : 08 | ۲ جولائی ۲۰۲۶ء بروز جمعرات بمطابق ۱۶ محرم الحرام ۱۴۴۸ھ | Thursday 02nd July 2026 | جلد نمبر 58

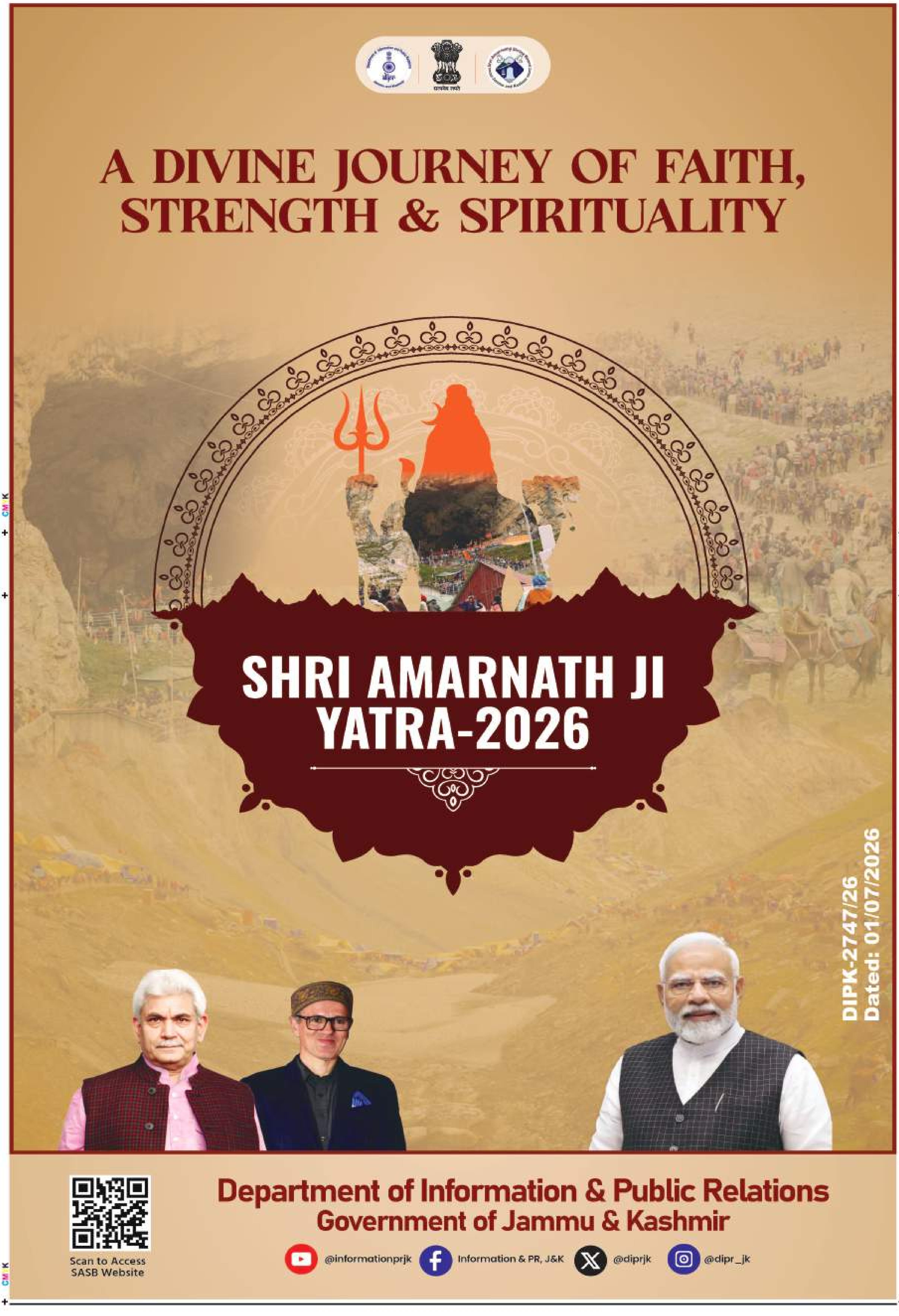

لیفٹیننٹ گورنر نے توی آرتی اور لائٹ اینڈ ساؤنڈ شو کا افتتاح کیا

شری امرناتھ یاترا کو نظم و ضبط اور روحانی بیداری کی علامت قرار دیتے ہوئے ملک بھر کے عقیدت مندوں کو اس مقدس سفر میں شرکت کی دعوت دی

جموں، یکم جولائی//لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج بابا برفانی کے یاتریوں کے استقبال کے لیے شری امرناتھ جی یاترا کے سلسلے میں تاوی آرتی اور لائٹ اینڈ ساؤنڈ شو کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ شری امرناتھ جی یاترا ایمان، نظم و ضبط اور روحانی بیداری کا ایک مقدس سفر ہے، جو بے شمار نسلوں کے لیے باعث تحریک رہا ہے۔ انہوں نے ملک بھر کے عقیدت مندوں کو اس روحانی سفر میں شریک ہونے کی دعوت دی۔ انہوں نے کہا کہ شری امرناتھ جی یاترا طویل عرصے سے مختلف زبانوں، ثقافتوں اور روایات سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو عقیدت کے ایک مضبوط رشتے میں پروتی آئی ہے۔ یاترا کے آغاز میں اب صرف چند گھنٹے باقی ہیں اور پورا جموں و کشمیر بھگوان شیو کے نعروں سے گونج رہا ہے، جبکہ دریائے تاوی کے مقدس کنارے عقیدت کے چراغوں سے روشن ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے تمام یاتریوں کو دلی مبارکباد اور نیک تمنائیں پیش کرتے ہوئے کہا کہ قدیم روایت سے جڑی تاوی آرتی آج ہماری مشترکہ روحانی شعور، ثقافتی تسلسل، اخلاقی اقدار اور سماجی ہم آہنگی کی ایک زندہ علامت بن چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دریائے تاوی کا مسلسل بہاؤ ہمیں یہ سبق دیتا ہے کہ جس طرح اس کا پانی بغیر کسی امتیاز کے رواں دواں رہتا ہے، اسی طرح انسانی زندگی بھی محبت، تعاون اور باہمی احترام کے اصولوں پر استوار ہونی چاہیے۔ شری امرناتھ جی یاترا کے دوران ہر شام تاوی آرتی ادا کی جائے گی اور روشن ہونے والا ہر چراغ امید، پاکیزگی، تجدید اور ایمان کی علامت بن کر نہ صرف یاتریوں بلکہ پورے معاشرے کے لیے روشنی کا پیغام دے گا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے جموں اسمارٹ سٹی لمیٹڈ کی جانب سے تاوی ریور فرنٹ کی تعمیر اور دریا کو دوبارہ عوامی زندگی کا مرکز بنانے کی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ جو کنارے کبھی نظرانداز تھے، وہ آج ثقافت، روایت، سماجی سرگرمیوں اور روحانی اقدار کے فعال مراکز بن چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صدیوں سے جموں روحانی بیداری، ثقافتی ورثے اور علم کا مرکز رہا ہے۔ قدیم مندروں سے حرمین یہ سرزمین ہمیشہ۔۔۔/102

سکینہ ایتو نے ڈاکٹرز ڈے پر چلڈرن ہسپتال بمنہ کا دورہ کیا

ڈاکٹروں کو معاشرے کا فخر قرار دیتے ہیں

سرینگر، 01 جولائی////ڈاکٹروں کے دن، صحت اور طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم کے موقع پر، وزیر سکینہ ایتو نے چلڈرن ہسپتال بمنہ کا دورہ کیا تاکہ مریضوں کی دیکھ بھال اور صحت عامہ کے تئیں ان کی غیر متزلزل وابستگی کے لیے طبی برادری کو مبارکباد اور تعریف پیش کی جاسکے۔ ڈاکٹروں، صحت کی دیکھ بھال کے پیشہ ور افراد اور ہسپتال کے عملے کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے، وزیر نے ان کی لگن، شفقت اور انتھک خدمات کی تعریف کی، خاص طور پر بچوں کو معیاری صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے میں۔ انہوں نے ڈاکٹروں کو معاشرے کا فخر قرار دیا اور زندگیوں کے تحفظ اور صحت کی دیکھ بھال کے نظام کو مضبوط بنانے میں ان کی انمول شراکت کا اعتراف کیا۔ "ڈاکٹر بے مثال۔۔۔/101

عمر حکومت عوامی فلاح و بہبود کیلئے پرعزم/تنویر صادق

نوائے صبح میں عوامی وفود، کارکنان اور عہدیداروں سے ملاقات

سرینگر//جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس ترجمان اعلیٰ و ایم ایل اے زیڈی بل تنویر صادق نے آج پارٹی ہیڈکوارٹر نوائے صبح میں متعدد عوامی وفود، پارٹی کارکنان اور عہدیداروں سے ملاقاتیں کیں۔ ملاقات کے دوران مختلف وفود نے پانی کی قلت، بجلی کی غیر اعلانیہ کٹوتی اور دیگر بنیادی مسائل اور مطالبات اجاگر کیے۔ وفود نے تنویر صادق کی عوامی مسائل کے حل کیلئے زمینی سطح پر متحرک کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ وہ مسلسل عوامی مشکلات کے ازالے کیلئے سرگرم عمل ہیں۔ انہوں نے علاقے میں پینے کے پانی، بجلی، سڑکوں اور راشن کی فراہمی کے نظام کو بہتر بنانے کیلئے ان کی کوششوں کی بھی تعریف کی۔ تنویر صادق نے وفود کی شکایات سننے کے بعد متعلقہ محکموں کے افسران سے فوری رابطہ قائم کیا جس کے نتیجے میں متعدد مسائل موقع پر ہی حل کیے گئے۔ اس موقع پر وفود سے خطاب کرتے ہوئے تنویر صادق نے کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت عوامی فلاح و بہبود اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے پوری سنجیدگی اور عزم کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عوام کے مسائل کے بروقت حل اور ترقیاتی عمل کو تیز۔۔۔/106

ست شرما، اشوک کول نے بی جے پی سیل کے کام کاج کا جائزہ لیا

کارکنوں کو نچلی سطح پر مضبوط متحرک ہونے کا مطالبہ کیا

جموں، 01 جولائی//جے اینڈ کے بی جے پی صدر اور راجیہ سبھا ایم پی ست شرما (سی اے)، نے بی جے پی جے اینڈ کے جنرل سکریٹری (تنظیم) اشوک کول کے ساتھ، بی جے پی ہیڈکوارٹر، ترکوٹہ نگر، جموں میں پارٹی کے 20 سیلوں کے کام کاج کا جائزہ لیا، اور جاری تنظیمی سرگرمیوں اور آنے والے پروگراموں کا جائزہ لیا۔ بی جے پی کے قومی صدر کے 6 جولائی اور 7 جولائی کو آنے والے دورے سے قبل ان کے پروگرام کو حتمی شکل دی۔ میٹنگ میں بی جے پی کے جنرل سکریٹری بلدیو سنگھ بلوریہ اور گوپال مہاجن، تمام سیل انچارج وید شرما، شریک انچارج منیش کھجوریہ کے علاوہ تمام سیلوں کے کنوینرز اور شریک کنوینرز موجود تھے۔ ست شرما نے تنظیمی سرگرمیوں کا جائزہ لیا اور کہا کہ بی جے پی کے تمام سیل پارٹی اور سماج کے مختلف طبقات کے درمیان ایک موثر پل کا کام کرتے ہیں اور انہیں وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی حکومت کے وژن، کامیابیوں اور فلاحی اقدامات کو ہر گھر تک فعال طور پر پہنچانا۔۔۔/105

مرکز اور جموں و کشمیر کے عوام کے درمیان بامعنی مذاکرات کے ذریعے ہی

پائیدار امن قائم کیا جاسکتا ہے/ سید محمد الطاف بخاری

سرینگر//اپنی پارٹی کے سربراہ سید محمد الطاف بخاری نے کہا ہے کہ "جموں و کشمیر میں پائیدار امن صرف اسی صورت میں ممکن ہے جب مرکزی سرکار اور جموں کشمیر کے عوام کے درمیان بامعنی مذاکرات ہوں۔" انہوں نے کہا کہ "جموں و کشمیر کی ترقی اور خوشحالی کے لیے امن نہایت ضروری ہے۔" اپنی پارٹی کے سربراہ سید محمد الطاف بخاری نے کہا ہے کہ ان کی پارٹی نے ہمیشہ بھارت اور پاکستان کے درمیان مذاکرات کے مطالبے کی بھرپور حمایت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر دونوں ممالک کے درمیان بات چیت سے جموں و کشمیر میں پائیدار امن قائم ہوتا ہے تو اس سے بڑھ کر خوشی کی کیا بات ہو سکتی ہے؟ انہوں نے کہا، "جموں و کشمیر کے عوام کے لیے امن سب سے مقدم ہے۔ اگر دونوں ہمسایہ ممالک مذاکرات کے نتیجے میں جموں کشمیر میں امن و استحکام قائم ہو تو ہم اس اقدام کی سب سے زیادہ حمایت کریں گے۔" انہوں نے کہا کہ وہ مسلسل مرکزی حکومت سے جموں و کشمیر کے عوام کے ساتھ بامعنی مذاکرات شروع کرنے کا مطالبہ کرتے آئے ہیں، کیونکہ ان کے نزدیک عوامی مسائل اور شکایات کا واحد موثر حل مکالمہ ہی ہے۔ انہوں نے کہا، "مجھے خوشی ہے کہ آج دو لوگ بھی مذاکرات کی حمایت کر رہے ہیں۔۔۔/104

فاروقی، مسعودی، شیخ اور لون خاندانوں کیساتھ میرواعظ ہمدانی اظہار تعزیت

سرینگر//جموں وکشمیر جمعیت ہمدانیہ کے سربراہ میرواعظ کشمیر مولانا ریاض احمد ہمدانی نے معروف تاجر الحاج شیخ محمد اشرف ساکن نواب بازار حال شیخ باغ حول کی نیک سیرت اور پارسا اہلیہ محترمہ (دختر مرحوم الحاج محمد عبداللہ لون ساکن بہوری کدل) اور آثار شریف حضرت بل کے امام الحاج ڈاکٹر کمال الدین فاروقی کی نیک سیرت اور پارسا ہمشیرہ (اہلیہ محترمہ مرحوم غلام نبی مسعودی ساکن گاندربل حال حیک حضرت بل) کے انتقال پر گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے اور اس سانحہ ارتحال پر مرحومین کے تمام اقارب کیساتھ تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے مرحومین کی جنت نشینی اور بلند درجات کیلئے بھی دعا کی۔ میرواعظ ہمدانی نے اس۔۔۔/107

ڈی سی بڈگام نے سب ڈویژن چاڈورہ میں SWM پلان کا جائزہ لیا

سائنسی فضلہ کے انتظام، ماخذ کی علیحدگی اور مربوط نفاذ پر زور

بڈگام، 01 جولائی////ڈپٹی کمشنر (ڈی سی) بڈگام، اطہر عامر کھان نے آج سب ڈویژن چاڈورہ کے دیہی علاقوں کے لیے سالڈ ویسٹ مینجمنٹ (SWM) پلان کے نفاذ کا جائزہ لینے کے لیے ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی، جس میں سائنسی فضلہ کے انتظام کے طریقوں کو مضبوط بنانے اور صفائی کی خدمات کو بہتر بنانے پر زور دیا گیا۔ میٹنگ میں سب ڈویژنل مجسٹریٹ چاڈورہ، پرمیندر بشیر؛ اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ؛ اسسٹنٹ کمشنر پنچایت؛ چیف ایجوکیشن آفیسر؛ بلاک ڈیولپمنٹ آفیسرز؛ مختلف لائن محکموں کے افسران؛ اور سول سوسائٹی کی تنظیموں اور غیر سرکاری تنظیموں (این جی اوز) کے نمائندے شریک تھے۔ میٹنگ نے سب ڈویژن چاڈورہ کے دیہی علاقوں میں سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کے لیے موجودہ افرادی قوت اور ادارہ جاتی فریم ورک کا جائزہ لیا۔ موجودہ نظام میں موجود خامیوں کی نشاندہی کرنے اور ادارہ جاتی صلاحیت کو مضبوط بنانے اور خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے کے اقدامات پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے ایک تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ڈی سی نے گھر گھر فضلہ جمع کرنے اور منبع پر کچرے کو الگ کرنے کی سختی سے تعمیل کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ وہ نگرانی کے طریقہ کار کو مضبوط بنائیں اور سائنسی فضلہ کے انتظام میں کمیونٹی کی شرکت کی حوصلہ۔۔۔/108

معروف نشریاتی شخصیت، شاعر اور افسانہ نگار بشیر عارف کے افسانوی مجموعہ میانہ وچھک، کوتر کی رسم اجرا

شمشاد کرالہ وادی اور شاذ رمضان تجزیے پیش کیے اور عارف کی تخلیقات کی سراہانا کی

سرینگر//جموں وکشمیر اکادمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز جموں وکشمیر اکادمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز نے آج ٹیگور ہال میں معروف نشریاتی شخصیت، شاعر اور افسانہ نگار بشیر عارف کے افسانوی مجموعہ میانہ وچھک، کوتر کی رسم اجرا منعقد کی۔ اس موقع پر نامور ادبی شخصیات، اسکالرز، نشریات سے وابستہ رفقاء، فنکاروں اور ثقافت شناس لوگوں کی ایک منتخب تعداد نے شرکت کی، جس نے ٹیگور ہال کو چار مہینے کے بعد ایک بار پھر سرینگر میں ادبی سرگرمیوں کا مرکز بنادیا۔ کتاب کی رونمائی پروفیسر محمد زمان آزردہ نے دیگر مہمانان ذی وقار کے ساتھ انجام دی۔ بشیر عارف کے افسانوی ادب میں نمایاں کردار کو اجاگر کرنے کیلئے شمشاد کرالہ وادی اور شاذ رمضان تجزیے پیش کیے اور عارف کی تخلیقات کی سراہانا کی۔ ان علمی مقالات میں بشیر عارف کے اسلوب بیان، علامتی جہات اور سماجی و تہذیبی حوالوں پر مقالات پیش کرتے ہوئے ان کی حقیقت نگاری اور بے باک انداز بیان کی پذیرائی کی گئی۔ ریڈیو کشمیر اور دوردرشن سرینگر کے سینئر نشریاتی رفقاء نے ان کے پیشہ ورانہ سفر اور تخلیقی پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ تقریب پر اور لوگوں کے علاوہ بشیر احمد کرمانی، کفایت رضوی، عبدالحق خان، انجینئر غلام رسول حسرت گنڈ، بشیر بڈگامی، بشیر دادا کے ساتھ ساتھ اداکاروں کی خاصی تعداد۔۔۔/109

ڈویژنل کمشنر کشمیر نے نوگام، پانتھ چوک میں امرناتھ جی یاترا انتظامات کا معائنہ کیا

کہا کہ یاتریوں کے استقبال کے لیے تمام تیاریاں مکمل کرلی گئی ہیں

سری نگر، 01 جولائی////ڈویژنل کمشنر کشمیر، انشول گرگ نے بدھ کے روز نوگام ریلوے اسٹیشن پر یاترا سہولت مرکز اور پانتھا چوک میں یاترا ٹرانزٹ کیمپ اور یاتری نواس کے وسیع دورے کے دوران شری امرناتھ جی یاترا (سنیچ) - 2026 کے انتظامات کا معائنہ کیا۔ ڈویژنل کمشنر کے ساتھ ڈپٹی کمشنر بڈگام اطہر عامر اور ڈپٹی کمشنر سری نگر اکشے لابرو بھی یاترا کی متعلقہ سہولیات کے دورے کے دوران تھے۔ دورے کے دوران، گرگ نے رہائش کے انتظامات، مردوں اور عورتوں کے لیے علیحدہ صفائی کی سہولیات، پینے کے پانی کی فراہمی، اور RFID اور eKYC کاؤنٹرز کے کام کاج کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر، انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ مختلف خدمات اور سہولت مراکز تک عازمین کی آسانی سے نقل و حرکت کو آسان بنانے کے لیے مناسب اشارے نصب کریں۔ میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے ڈویژنل کمشنر نے کہا کہ بڈگام اور سری نگر کی ضلعی انتظامیہ نے یاتریوں کے استقبال اور یاتریوں کے محفوظ اور آرام دہ قیام کو یقینی بنانے کے لیے جامع انتظامات کیے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس سال یاترا کے لیے تقریباً چار لاکھ یاتریوں نے آن لائن رجسٹریشن کرایا ہے، جو پچھلے سال کے مقابلے میں زیادہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ۔۔۔/112

احاطۂ وقار نے اپنے رکن مرحوم سردار کرمجیت سنگھ کے سوگ سبھا میں شاندار خراج عقیدت پیش کیا

سرینگر، یکم جولائی//احاطۂ وقار چھانہ پورہ، جو بزرگ شہریوں کی ایک سینئر سٹیزنز کونسل، ڈے کیئر اینڈ ریکریشن سینٹر ہے، کے ایک وفد نے آج اس کے بانی اراکین میں شامل مرحوم سردار کرمجیت سنگھ کی یاد میں گوردوارہ چھانہ پور میں منعقدہ سوگ سبھا میں شرکت کی۔ وفد کی قیادت قاضی عبدالرشید نے کی۔ اس موقع پر وفد نے مرحوم سردار کرمجیت سنگھ کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کی سماجی خدمات، اعلیٰ اخلاق اور انسان دوستی کو شاندار الفاظ میں یاد کیا۔ احاطۂ وقار کی جانب سے اظہار خیال کرتے ہوئے قاضی عبدالرشید نے کہا کہ مرحوم سردار کرمجیت سنگھ نہایت شفیق، خوش اخلاق، ہمدرد اور مخلص سماجی کارکن تھے جنہوں نے اپنی زندگی بزرگوں، غریبوں، ناداروں اور ضرورت مند افراد کی خدمت کے لیے وقف کر رکھی تھی۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی اور ان کی طویل عرصے تک محسوس کی جائے گی۔ وفد نے مرحوم کے سوگوار خاندان کے ساتھ دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ (اور مرحوم کے عقیدے کے مطابق) انہیں ابدی سکون و شانتی عطا فرمائے اور اہل خانہ کو یہ صدمہ صبر و حوصلے کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق بخشے۔

ڈی ایل ایس اے گاندربل کا ایل ایس یو ایم اجلاس

گاندربل، یکم جولائی/////ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی گاندربل نے لیگل سروسز یونٹ فار پرسنز۔۔۔/111

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR, BUDGAM

PUBLIC NOTICE

Whereas, Shri/Smt Sakeena S/O/D/O, Late Imtiyaz Ahmad Khan R/o Hamdaniya Colony - Bemina, Tehsil Budgam, District Budgam has applied before this office for issuance of Legal Heir Certificate in favour of deceased Imtiyaz Ahmad Khan.

As per the verification report submitted by the patwari concerned that the deceased has left behind the following surviving legal heirs whose details are given below

S. No.	Name of the Legal Heirs	Relationship with the Applicant	Marital Status	Occupation	Age (approx.)
01.	Sakeena	wife	widow	House Wife	53
02.	khawar khan	Son	Unmarried	Shop keeper	26
03	Uneeb khan	Son	Unmarried	Sales man	25
04	Andleeb Khan	Daughter	Married	House wife	30
05	Natasha khan	Daughter	Married	House wife	31

Before issuance of the said certificate, objections if any, with regard to the above-mentioned claim, may be submitted in writing to this office within 07 (seven) days from the date of publication of this notice. In case no objection is received within the stipulated time, it shall be presumed that there is no objection from any quarter and further action shall be taken accordingly.

Naib Tehsildar Budgam

PUBLIC NOTICE

I Mohammad Shafi Bhat S/o Mohammad Subhan Bhat R/o Jawahar Pora (Hafroo Batpora), Tehsil Chadoora and District Budgam Kashmir do hereby solemnly affirm and declare on oath as under:-

1. That I am permanent resident of Union Territory of Jammu and Kashmir.
2. That my Father Mohammad Subhan Bhat S/o Mohammad Sidiq Bhat was expired on 17-06-1995 at Home.
3. That the family details of deceased are as follows

S. No	Name	Relation with deceased	age	Marital Status	Occupation
1	Farooq Ahmad Bhat	Son	56	unmarried	Person With Disablity
2	Mohammad Shafi Bhat	Son	51	married	Govt-Employ
3	Gulshan Akhter	Daughter	55	married	Govt-Employ

1. That there are no any other legal heirs as mentioned above of deceased who was deceased on 17-06-1995.
2. That if this turns to be incorrect, I shall be personally responsible for the same.
3. That I solicit this affidavit for the purpose of legal hair certificate to the concerned authority.
4. That the above information is true and correct in case of any misrepresentation of information I shall be personally responsible for the same. Hence this affidavit.

Deponent

Verification: Verified that the above statement of this affidavit are true and correct to the best of my knowledge and belief and nothing has been concealed therein.

(Handwritten and stamped legal certifications overlay this section)

Deponent

Tehsil Chadoora

Public Notice

I have changed my name from (Old name TABASUM BILAL to (New name) TABASUM BILAL ARA In future I will be known as (New Name) TABASUM BILAL ARA

If anybody is having any objection he/she may contact Passport Office, Srinagar within & 7 days. After 7 days no objection will be accepted.

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR BUCHWARA SRINAGAR

Executive Magistrate Ist Class

Subject:- Application of Mehfooza Akhter D/o Ghulam Ahmed Bhat R/o Wani Mohalla Brein Srinagar for registration of Date of birth certificate.

NOTICE

In connection with above, subject matter, this court is in receipt of an application preferred by Mehfooza Akhter D/o Ghulam Ahmed Bhat R/o Wani Mohalla Brein Srinagar for registration of date of birth Certificate the report sought from the Patwari concerned and documents viz as per Discharge Certificate issued by the Govt Girls High School Nishat Srinagar mentioned her date of Birth is (01-01 1976) copy enclosed herewith as well as Aadhar card, Ration card, Affidavit, in support of her claim.

Before this office proceed into the matter, it is notified that if any Body having any objection regarding the matter he/she may intimate the office of Undersigned within office hours for objection within period of seven days from the date of publication of this notice after that no objection shall be entertained by this office for the issue order regarding the matter.

Naib Tehsildar Buchwara

ایس ایم سی کمشنر کا ٹینگو گراؤنڈ یارڈ کا دورہ، واٹر ٹینکرز اور اسپرنکلر فلیٹ کا معائنہ

شہری سہولیات کی موثر فراہمی، جدید فلیٹ مینجمنٹ اور ہنگامی خدمات کی بروقت دستیابی یقینی بنانے پر زور

سرینگر، یکم جولائی/////کمشنر ایس ایم سی، فاضل الحسیب نے آج ٹینگو گراؤنڈ یارڈ، بٹہ مالو کا تفصیلی معائنہ کیا تاکہ واٹر ٹینکرز اور اسپرنکلر یونٹس کی عملی تیاری، دیکھ بھال اور موثر استعمال کا جائزہ لیا جاسکے۔ دورے کے دوران کمشنر نے واٹر ٹینکر فلیٹ کی حالت، فعالیت، مرمت اور سروس ہسٹری کا تفصیلی معائنہ کیا تاکہ پانی کی کمی والے علاقوں میں فوری فراہمی، پبلک فواروں کی دیکھ بھال اور آتشزدگی۔۔۔113

NAME CHANGE

I have changed my ward's name from Zaynab to Zaynab Suhail. In future she will be known as Zaynab Suhail. If anybody is having any objection, he/she may contact Passport Office, Srinagar within 07 days. After 07 days, no objection will be accepted.

Syed Suhail, F/O: Zaynab Suhail
R/o: 1 School Enclave, Rawalpora, Srinagar, Mobile no. 7006986183

ڈپٹی کمشنر اننت ناگ کا یاترا ٹرانزٹ کیمپس کا دورہ

تمام محکموں کو ہم آہنگی کے ساتھ کام کرنے کی تاکید

اننت ناگ، یکم جولائی////ڈپٹی کمشنر اننت ناگ (یاترا آفیسر پہلگام محور) ڈاکٹر بلال محی الدین بٹ نے شری امرناتھ جی یاترا کے آغاز سے قبل 03 جولائی کو ضروری انتظامات کو حتمی شکل دینے کے لیے یاترا ٹرانزٹ کیمپس، ایف سی آئی گودام میر بازار اور اکھروٹ فیکٹری قاضی گنڈ کا تفصیلی دورہ کیا۔ اس موقع پر ایس ڈی ایم دورو، ایس ای پی ڈبلیو ڈی اور کے پی ڈی سی ایل، اے سی آر، سی ایم او، سی اے او، اے ڈی فشریز، مختلف انجینئرنگ ونگز کے ایگزیکٹو انجینئرز، ڈی ای او ایم سی اے، پولیس اور دیگر متعلقہ۔۔۔/114

بانی صوفی غلام محمد

سرینگر ٹائمز

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 177 | صفحات : 08 | ۲ جولائی ۲۰۲۶ء بروز جمعرات بمطابق ۱۶ محرم الحرام ۱۴۴۸ | Thursday 02nd July 2026 | جلد نمبر 58

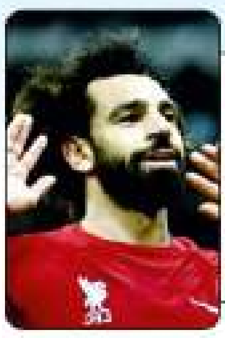

صلاح نے فٹنس حاصل کرلی

صلاح نے ہیم اسٹرنگ کی معمولی انجری سے صحت یابی کے سفر میں اہم پیش رفت کرتے ہوئے ٹیم کے تربیتی سیشن میں مکمل طور پر حصہ لیا جس کے بعد آسٹریلیا کے خلاف فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ کے پری کوارٹر فائنل مقابلے میں ان کی شرکت کی امیدیں مزید روشن ہو گئی ہیں (تفصیلات اندر)

ایمباپے دوسرے کھلاڑی بن گئے

فرانس کے کائلین ایمباپے سوئیڈن کے خلاف گول اسکور کر کے ورلڈ کپ کی تاریخ میں دوسرے کھلاڑی بن گئے (تفصیلات اندر)

کل 3 جولائی کو نیشنل ہائی وے پر رام سو ٹنل کھول دی جائے گی

ٹنل کی تکمیل پر لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کا وزیر اعظم اور گڈکری کا شکریہ

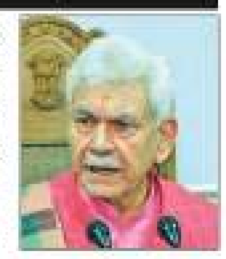

سرینگر/یو پی آئی/ مرکزی وزیر برائے سڑک ٹرانسپورٹ و شاہراہیں نتن گڈکری نے اعلان کیا ہے کہ جموں-سرینگر قومی شاہراہ (این ایچ-44) پر 680 کروڑ روپے کی لاگت سے مکمل کیے گئے دو اہم بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کو 3 جولائی سے ٹریفک کے لیے کھول دیا جائے گا، جس سے کشمیر وادی کے ساتھ سال بھر محفوظ اور بلا رکاوٹ رابطہ مزید مضبوط ہوگا۔ مرکزی وزیر کے مطابق ان منصوبوں میں ضلع رام بن کے رامسو کے قریب شمال کی جانب جانے والی لین پر تعمیر کیا گیا 810 میٹر طویل وایاڈکٹ اور ڈگڈول سے پنتھیال کو ملانے والی جنوبی سمت کی 3.5 کلو میٹر طویل اے ٹی-03 ٹنل شامل ہیں، جن پر مجموعی طور/1

جموں وکشمیر کی کابینہ میں نئے وزیروں کو شامل کرنے کی تیاریاں

اسٹیٹ ہڈ کی بحالی کیلئے نئی دہلی میں احتجاج سے قبل اعلان متوقع

سرینگر/یو پی آئی/ جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا ہے کہ ریاستی درجے کی بحالی کے مطالبے کو لے کر نئی دہلی کے جنتر منتر پر مجوزہ احتجاج سے پہلے ان کی حکومت میں کابینہ کی توسیع اور ردوبدل کا عمل مکمل کر لیا جائے گا۔ انٹرویو میں عمر عبداللہ نے بتایا کہ نیشنل کانفرنس کی جانب سے آج پارٹی صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کی صدارت میں سرینگر میں ایک اہم اجلاس منعقد کیا جا رہا ہے، جس میں جنتر منتر پر ہونے والے احتجاج کی حکمت عملی کو حتمی شکل دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اجلاس میں پارٹی کے سینئر رہنما شرکت کریں گے اور اس بات کا بھی فیصلہ کیا جائے گا کہ پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کے پہلے دن منعقد ہونے والے احتجاج/2

وزیر اعظم کا ڈیجیٹل انڈیا کے 11 سال مکمل ہونے کا خیر مقدم

فلیگ شپ اقدام نے عوامی خدمات کی فراہمی میں انقلاب برپا کیا ہے

نئی دہلی/یو این آئی/ وزیر اعظم نریندر مودی نے بدھ کو ڈیجیٹل انڈیا پہل کی 11 ویں سالگرہ کے موقع پر اسے ایک انقلابی پروگرام قرار دیا جس نے گورننس کو نئی شکل دی ہے، شہریوں کو با اختیار بنایا ہے اور ایک ترقی یافتہ اور خود کفیل ہندوستان کے لیے ایک مضبوط بنیاد رکھی ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر سلسلہ وار پوسٹ میں، وزیر اعظم نے کہا کہ اس فلیگ شپ اقدام نے عوامی خدمات کی فراہمی میں انقلاب برپا کیا ہے، اختراع کو تیز کیا ہے اور ٹیکنالوجی سے چلنے والی گورننس کے ذریعے کروڑوں ہندوستانیوں کے لیے زندگی کی آسانی کو بہتر بنایا ہے۔ مودی نے کہا کہ آج ہم ڈیجیٹل انڈیا پہل کے آغاز کے 11 سال مکمل کر رہے ہیں۔ اس اقدام نے گورننس کی از سر نو تشریح کی ہے، شہریوں کو با اختیار بنایا ہے اور ہمہ جہت ترقی کو تیز کیا ہے۔ اس نے زندگی کے ہر پہلو کو چھوا ہے۔ پروگرام کی کامیابیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہموار ڈیجیٹل ادائیگیوں، براہ راست فائدے کی منتقلی اور ہندوستان کے ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر کی تیزی سے توسیع نے گورننس کو زیادہ شفاف، موثر اور قابل رسائی بنا دیا ہے۔ وزیر اعظم نے لکھا کہ ہموار ڈیجیٹل ادائیگیوں اور شفافیت کے ساتھ مستفیدین تک پہنچنے والے براہ راست فائدے کی منتقلی سے لے کر پھیلتے ہوئے ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر تک، ٹیکنالوجی 'زندگی کی آسانی' کو آگے بڑھانے کے لیے ایک طاقتور ذریعہ بن گئی ہے۔ مودی نے کہا کہ ڈیجیٹل انڈیا مشن نے ملک بھر میں اختراع کو تحریک دی ہے، جس سے میٹروپولیٹن مراکز سے باہر دیہاتوں اور چھوٹے شہروں تک مواقع فراہم ہوئے ہیں۔ ان کے مطابق ٹیئر 2- اور ٹیئر 3- شہروں کے نوجوان کاروباری، اسٹارٹ اپس اور اختراع کار عالمی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے تیزی سے حل تیار کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل انڈیا اختراع کی لہر کو ہندوستان کے تمام حصوں، خاص طور پر دیہاتوں، ٹیئر 2- اور ٹیئر 3- شہروں میں لے گیا ہے۔ ملک کے ہر کونے سے نوجوان کاروباری، اسٹارٹ اپس اور اختراع کار ان تکنیکی چیلنجوں کے حل تلاش کر رہے ہیں جن کا ہماری زمین کو سامنا ہے۔ وزیر اعظم نے مزید کہا کہ اس اقدام نے ڈیجیٹل ٹیکنالوجیز کا فائدہ اٹھا کر تعلیم، صحت کی دیکھ بھال، زراعت، تجارت اور عوامی خدمات کی فراہمی جیسے اہم شعبوں کو مضبوط کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس/3

لیفٹیننٹ گورنر آج پہلے جتھے کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کریں گے

جموں سرینگر قومی شاہراہ پر ٹریفک کو منظم رکھنے کے لیے سخت ہدایات جاری

جموں/یو این آئی/ جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا جمعرات (2 جولائی) کو جموں کے بھگوتی نگر میں واقع 'یاتری نواس' بیس کیمپ سے شری امرناتھ یاترا کے پہلے جتھے کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کریں گے۔ کل سے شروع ہونے والی یہ سالانہ مقدس یاترا 57 دنوں تک جاری رہے گی اور 28 اگست کو رکشا بندھن کے پر مسرت موقع پر اختتام پذیر ہوگی۔ دوسری جانب، بدھ کے روز تتی ریور فرنٹ سینٹر پر آف لائن رجسٹریشن کا عمل بھی شروع ہو گیا، جہاں ٹوکن حاصل کرنے کے لیے ہزاروں کی تعداد میں عقیدت مند پہنچے۔ سرکاری حکام کے مطابق، یہ یاترا ایک وقت دو راستوں سے شروع ہو رہی ہے: پہلگام راستہ: ضلع اننت ناگ کا روایتی 48 کلو میٹر طویل نونوان-پہلگام راستہ۔ بالتال راستہ: ضلع گاندربل کا کم فاصلے (14 کلو میٹر) مگر انتہائی ڈھلان والا راستہ۔ جموں سرینگر قومی شاہراہ (NH-44) پر ٹریفک کو منظم رکھنے کے لیے سخت ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ یکم جولائی 2026 کی شام 7 بجے کے بعد قاضی گنڈ سے جموں کی طرف اور چکھینی (ادھم پور) سے سرینگر کی طرف بھاری گاڑیوں کی آمد و رفت پر مکمل پابندی ہوگی، جبکہ چھوٹی گاڑیوں کو رات 11 بجے تک چلنے کی اجازت دی گئی ہے۔ جموں کے ڈویژنل کمشنر رمیش کمار نے بتایا کہ انتظامیہ نے یاترا کے راستے میں آنے والے تمام 5 اضلاع میں شاندار انتظامات کیے ہیں۔ 55,000 یاتریوں کے ٹھہرنے کی گنجائش کے ساتھ ساتھ شاہراہ پر 2100 عارضی بیت الخلا تعمیر کیے گئے ہیں۔

19 کلوگرام کے کمرشیل LPG سلنڈر کی قیمت میں کمی کا اعلان

14.2 کلوگرام والے LGP سلنڈر کی قیمت میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی

نئی دہلی/یو این آئی/ بین الاقوامی بازار میں قیمتوں میں کمی کے بعد سرکاری تیل مارکیٹنگ کمپنیوں نے بدھ سے تجارتی صارفین کے لیے رسوئی گیس (ایل پی جی) سلنڈر کی قیمتوں میں کمی کر دی ہے۔ قومی دارالحکومت نئی دہلی میں آج سے 19 کلوگرام کے کمرشیل ایل پی جی سلنڈر کی قیمت 2930 روپے مقرر کی گئی ہے، جبکہ جون میں اس کی قیمت 3113.50 روپے تھی۔ اس طرح اس کی قیمت میں 183.50 روپے کی کمی کی گئی ہے۔ ملک کے مختلف شہروں میں کمرشیل ایل پی جی سلنڈر کی قیمتوں میں کمی کی شرح مختلف ہے، جو کمپنیوں کی لاگت اور مقامی عوامل کی بنیاد پر طے کی جاتی ہے۔ ادھر گھریلو استعمال کے لیے 14.2 کلوگرام والے ایل پی جی سلنڈر کی قیمت میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ نئی دہلی میں اس کی قیمت بدستور 942 روپے برقرار ہے۔ اس سے قبل یکم جون کو کمرشیل ایل پی جی سلنڈر کی قیمت میں اضافہ کیا گیا تھا۔ نئی دہلی میں اس وقت فی سلنڈر 42 روپے کا اضافہ ہوا تھا، جبکہ 7 جون کو گھریلو ایل پی جی سلنڈر کی قیمت میں بھی 29 روپے کا اضافہ کیا گیا تھا۔

سطح سمندر سے تقریباً 25 سو میٹر بلند گلمرگ میں نیا ٹریفک نظام

طاق اور جفت (Odd & Even) کے تحت آمد و رفت کی اجازت

سرینگر/یو این آئی/ جموں وکشمیر کی کسی بھی سیاحتی منزل پر پہلی بار حکام نے معروف سیاحتی مقام گلمرگ میں بڑھتے ہوئے ٹریفک کے دباؤ پر قابو پانے اور وہاں حساس ماحولیات کے تحفظ کے لیے طاق-جفت (اوڈ-ایون) ٹریفک نظام نافذ کیا ہے۔ گلمرگ ڈیولپمنٹ اتھارٹی (جی ڈی اے) کے چیف ایگزیکٹو آفیسر کی جانب سے منگل کو جاری حکم نامے کے مطابق یہ پابندیاں آزمائشی بنیاد پر 5 جولائی سے 5 اگست تک نافذ رہیں گی۔ یہ فیصلہ ایسے وقت میں کیا گیا ہے جب کشمیر کے معروف سیاحتی مقام گلمرگ میں سیاحوں کی غیر معمولی آمد کے باعث شدید ٹریفک جام، پارکنگ کی قلت اور ماحولیاتی مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔ حکام کے مطابق گلمرگ میں تقریباً 1,500 گاڑیوں کی پارکنگ کی گنجائش ہے، لیکن سیاحتی سیزن کے دوران روزانہ 6,000 سے زائد گاڑیاں یہاں پہنچ رہی ہیں، جس سے سڑکوں پر شدید دباؤ اور ٹریفک جام کی صورتحال پیدا ہو رہی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ گاڑیوں کی غیر معمولی تعداد کے باعث فضائی آلودگی، شور کی سطح میں اضافہ، محدود سڑکوں پر دباؤ، ہنگامی خدمات میں رکاوٹ، عوامی مقامات کو نقصان اور گلمرگ کے حساس پہاڑی ماحولیاتی نظام پر منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ نئے ٹریفک نظام کے تحت/7

ہندوستان اور پاکستان کے درمیان قیدیوں کی فہرست کا تبادلہ

2008ء میں ہوئے سفارتی رسائی کے معاہدے کے تحت تازہ کارروائی

نئی دہلی/یو این آئی/ ہندوستان اور پاکستان نے ایک دوسرے کی جیلوں میں بند عام شہریوں اور ماہی گیروں کی فہرست کا بدھ کے روز تبادلہ کیا۔ قیدیوں کی فہرست کا تبادلہ سال 2008 میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ہوئے سفارتی رسائی کے معاہدے کے تحت دارالحکومت دہلی اور اسلام آباد میں سفارتی ذرائع سے کیا گیا۔ ان فہرستوں کا تبادلہ ہر سال یکم جنوری اور یکم جولائی کو کیا جاتا ہے۔ ہندوستان نے اپنی جیلوں میں بند 386 عام شہریوں اور 53 ماہی گیروں کی فہرست شیئر کی ہے، جو پاکستانی ہیں یا جن کے پاکستانی ہونے کا شبہ ہے۔ اسی طرح، پاکستان نے اپنی جیلوں میں بند 52 عام شہریوں اور 198 ماہی گیروں کی فہرست شیئر کی ہے، جو ہندوستانی ہیں یا جن کے ہندوستانی ہونے کا شبہ ہے۔ ہندوستان وقتاً فوقتاً پاکستان سے اس کی جیلوں میں بند عام شہریوں، ماہی گیروں (ان کی کشتیوں کے ساتھ) اور لاپتہ ہندوستانی دفاعی اہلکاروں کی جلد رہائی اور وطن واپسی کا مطالبہ کرتا رہا ہے۔ پاکستان سے ان 188 ہندوستانی ماہی گیروں اور عام شہریوں/8

بڈگام میں بس حادثہ میں 25 سواریاں زخمی ہوگئیں

ڈرائیور بھی گھائل، پٹن میں تین گاڑیوں میں ٹکر، 5 مسافر زخمی

سرینگر/یو این ایس/ جموں وکشمیر کے بڈگام اور بارہمولہ اضلاع میں بدھ کو پیش آنے والے دو الگ الگ سڑک حادثات میں مجموعی طور پر 30 افراد زخمی ہوگئے۔ پولیس نے دونوں واقعات کا نوٹس لے کر تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ سرکاری ذرائع کے مطابق پہلا حادثہ وسطی کشمیر کے ضلع بڈگام کے نصر اللہ پورہ کے قریب کوزر علاقے میں پیش آیا، جہاں بیروہ سے بڈگام جا رہی ایک مسافر بس اچانک حادثے کا شکار ہوگئی۔ حادثے میں ڈرائیور سمیت 25 افراد زخمی ہوئے۔ یو این ایس کے مطابق حادثے کی اطلاع ملتے ہی نصر اللہ پورہ کے مقامی باشندے فوری طور پر جائے وقوع پر پہنچ گئے اور امدادی کارروائیاں شروع کرتے ہوئے زخمیوں کو بس سے نکالنے میں اہم کردار ادا کیا۔ بعد ازاں تمام زخمیوں کو علاج کے لیے///4

ہندوستانی فوج جنگ کیلئے تیار اور جنگی تجربہ کار فوج ہے/ جنرل سیٹھ

نئی دہلی میں گارڈ آف آنر کا معائنہ کرنے کے بعد میڈیا سے خطاب

نئی دہلی/یو این آئی/ نئے فوجی سربراہ جنرل دھیرج سیٹھ نے ہم وطنوں کو یقین دلایا ہے کہ ہندوستانی فوج ملک کی خود مختاری، علاقائی سالمیت اور قومی مفادات کے تحفظ کے لیے ہمیشہ پوری طرح تیار رہے گی۔ جنرل سیٹھ نے بدھ کو یہاں گارڈ آف آنر کا معائنہ کرنے کے بعد میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 31 ویں آرمی چیف کی ذمہ داری سنبھالنا ان کے لیے انتہائی فخر اور عاجزی کا لمحہ ہے۔ انہوں نے کہا، "میں اس ذمہ داری کو فرض، احترام اور 'ملک سب سے پہلے' کے اصولوں کے تئیں غیر متزلزل عزم کے ساتھ قبول کرتا ہوں۔" ہم وطنوں کو یقین دلاتے ہوئے انہوں نے کہا، "میں ملک کے ہر شہری کو یہ یقین دلاتا ہوں کہ ہندوستانی فوج ریاست کی خود مختاری، علاقائی سالمیت اور قومی مفادات کے تحفظ/5

ڈوڈہ میں بادل پھٹنے سے اچانک سیلاب، شاہراہوں پر ٹریفک معطل

ٹریفک کی بحالی کا کام ہنگامی بنیادوں پر شروع کر دیا جائے گا/ حکام

جموں/یو این آئی/ جموں وکشمیر کے ضلع ڈوڈہ میں بدھ کے روز بیک وقت دو مقامات پر بادل پھٹنے کے نتیجے میں اچانک سیلابی صورتحال اور مٹی کے تودے گرنے کے واقعات پیش آئے ہیں، جس کے باعث علاقے میں گاڑیوں کی آمد و رفت بری طرح متاثر ہوگئی ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق، بھلیسہ کے علاقے 'کلال گیسر' میں رات بھر جاری رہنے والی موسلا دھار بارش کے بعد دو مختلف مقامات پر بادل پھٹے۔ اس ناگہانی آفت کی وجہ سے ندی نالوں میں طغیانی آ گئی اور بڑے پیمانے پر ملبہ سڑکوں پر آ گیا۔ حکام کا کہنا ہے کہ ملبے اور مٹی کے بہاؤ کی وجہ سے کئی رابطہ سڑکوں پر آمد و رفت مکمل طور پر منقطع ہوگئی ہے۔ موسم سازگار ہوتے ہی سڑکوں سے ملبہ ہٹانے اور ٹریفک کی بحالی کا کام ہنگامی بنیادوں پر شروع کر دیا جائے گا/6

امرناتھ یاترا کے محفوظ انعقاد کیلئے کثیر سطحی سکیورٹی انتظامات مکمل

کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیار ہیں/ آئی جی پی کشمیر

سرینگر/یو پی آئی/ انسپکٹر جنرل آف پولیس (آئی جی پی) کشمیر، وی کے بردی نے کہا ہے کہ شری امرناتھ یاترا 2026 کے پرامن، محفوظ اور کامیاب انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے وادی بھر میں کثیر سطحی سکیورٹی انتظامات کیے گئے ہیں، جبکہ تمام سکیورٹی اور سول ایجنسیاں باہمی تال میل کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں انجام دے رہی ہیں۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے آئی جی پی بردی نے بتایا کہ یاترا کے آغاز سے قبل مختلف مقامات پر جامع موک ڈرلز اور فل ڈریس ریہرسل کا انعقاد کیا گیا تاکہ کسی بھی ہنگامی یا غیر متوقع صورتحال میں تمام متعلقہ ادارے فوری اور مربوط انداز میں کارروائی کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ یاترا کے تمام راستوں پر جدید ٹیکنالوجی سے لیس نگرانی کا انتظام قائم کیا گیا ہے۔ سی سی ٹی وی کیمروں، بلند مقامات سے نگرانی اور دیگر جدید سکیورٹی آلات کی مدد سے ہر سرگرمی پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے تاکہ کسی بھی مشتبہ نقل و حرکت پر فوری کارروائی ممکن بنائی جا سکے۔

کشمیر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے سابق صدر کی جائیداد ضبط

کارروائی ایف آئی آر نمبر 07/2020 کی تحقیقات کے سلسلے میں عمل میں لائی گئی

سرینگر/یو این آئی/ جموں وکشمیر پولیس کے کاؤنٹر انٹیلی جنس کشمیر (سی آئی کے) ونگ نے 2020 میں درج ایک مقدمے کے سلسلے میں کشمیر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (کے سی سی آئی) کے سابق صدر مبین احمد شاہ کی غیر منقولہ جائیداد ضبط کر لی۔ حکام کے مطابق سی آئی کے کی ایک ٹیم نے سری نگر کے ڈل گیٹ علاقے کے پچھوارہ میں واقع مبین احمد شاہ کی رہائش گاہ پر کارروائی کی، جہاں ریونیو محکمے کے افسران کی موجودگی میں جائیداد ضبط کرنے کی کارروائی انجام دی گئی۔ ضبط کی گئی جائیداد میں پچھوارہ اسٹیٹ میں واقع 12 مرلہ اراضی شامل ہے۔ حکام نے بتایا کہ مبین احمد شاہ دسمبر 2019 سے اپنے اہل خانہ کے ساتھ ملائیشیا میں مقیم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ کارروائی پولیس اسٹیشن سی آئی کے میں درج ایف آئی آر نمبر 07/2020 کی تحقیقات کے سلسلے میں عمل میں لائی گئی ہے۔ حکام نے فی الحال مقدمے سے متعلق مزید تفصیلات ظاہر نہیں کی۔

ایک کروڑ 4 لاکھ 48 ہزار 141 روپے کی خرد برد کے الزام میں

جموں وکشمیر بینک کے ایک سابق یومیہ اجرتی ملازم کے خلاف فرد جرم

سرینگر/یو این آئی/ جموں وکشمیر کرائم برانچ کے اقتصادی جرائم ونگ (ای او ڈبلیو) نے بڈگام ضلع میں بینکاری لین دین میں مبینہ دھوکہ دہی اور کسان کریڈٹ کارڈ (کے سی سی) قرض کی حد میں غیر مجاز اضافہ کر کے ایک کروڑ 4 لاکھ 48 ہزار 141 روپے کی خرد برد کے الزام میں جموں وکشمیر بینک کے ایک سابق یومیہ اجرتی ملازم کے خلاف فرد جرم پیش کر دی ہے۔ حکام نے بدھ کو بتایا کہ اقتصادی جرائم ونگ نے یہ فرد جرم سری نگر کی انسداد بدعنوانی عدالت کے ایڈیشنل اسپیشل جج کے روبرو پیش کی۔ یہ مقدمہ 2018ء میں رنبیر تعزیرات ہند کی مختلف دفعات اور انسداد بدعنوانی قانون کے تحت درج کیا گیا تھا۔ ملزم کی شناخت بڈگام کے چاڈورہ علاقے کے نجورہ گاؤں کے رہنے والے رؤف محمد وانی کے طور پر کی گئی ہے۔ تحقیقات کے مطابق رؤف محمد وانی، جو دادا اوم پورہ، چاڈورہ میں جموں وکشمیر بینک کی ایک کاروباری شاخ میں یومیہ اجرتی ملازم کے طور پر کام کرتا تھا، نے مبینہ طور پر صارفین کے کھاتوں سے غیر قانونی طور پر رقوم نکالیں، اجازت کے بغیر کسان کریڈٹ کارڈ قرض کی حد میں اضافہ کیا اور بینک کی اسناد کا غلط استعمال کرتے ہوئے ایک کروڑ 4 لاکھ 48 ہزار 141 روپے کی خرد برد کی۔

ترکیہ میثاق کی سب سے طاقتور افواج میں سے ایک/نیٹو سیکریٹری جنرل

برسلز، یکم جولائی (یو این آئی) نیٹو کے سیکریٹری جنرل مارک روٹے کا کہنا ہے کہ ترکیہ اتحاد کی سب سے مضبوط فوجوں میں سے ایک ہے۔ انتہائی بہتر ساز و سامان سے لیس اور تربیت یافتہ ہے اور ایک وسیع دفاعی صنعت کا مالک ہے۔" مارک روٹے نے 7-8 جولائی کو منعقد ہونے والے انقرہ سربراہی اجلاس سے قبل، برسلز میں نیٹو ہیڈکوارٹرز میں اے اے کے صحافی کے سوالات کے جواب دیے۔ جن میں اجلاس سے توقعات، اتحاد کے سامنے بنیادی آزمائشیں اور ترکیہ کے نیٹو میں کردار شامل تھے۔ انٹرویو کے بعض حصے یوں ہیں: سوال: محترم سیکریٹری جنرل، انقرہ سربراہی اجلاس سے ہمیں کن ٹھوس فیصلوں کی توقع رکھنی چاہیے؟ آپ کے خیال میں اجلاس کے کیا نتائج ہوں گے؟ مارک روٹے: مجھے امید ہے کہ مستقبل میں جب لوگ انقرہ اجلاس کی طرف دیکھیں گے تو کہیں گے کہ یہ وہ اجلاس تھا جہاں کیے گئے وعدے عمل میں لائے گئے۔ ہم نے ہیگ میں جو وعدے کیے تھے انقرہ کا اجلاس نفاذ کا اجلاس ہونا چاہیے۔ سوال: ہم نیٹو 3.0 اصطلاح زیادہ سننے لگے ہیں۔ آپ بھی اس کا ذکر کرتے ہیں اور تبدیلی کو ضروری قرار دے رہے ہیں۔ نیٹو 3.0 کیا ہے؟ اس کا اتحادیوں کے لیے کیا مطلب ہے؟ ایسی تبدیلی کی ضرورت کیوں محسوس ہوئی؟ مارک روٹے: نیٹو 3.0 اس ڈھانچے کی نمائندگی کرتا ہے جو امریکہ پر حد سے زیادہ انحصار 0.2 سے مختلف ہے۔ امریکہ اپنی روایتی فوجی صلاحیت اور جوہری روک تھام کے ذریعے یورپ میں اپنی موجودگی برقرار رکھے گا۔ تاہم آئندہ مرحلے میں ہم ایک ایسا نیٹو دیکھیں گے جس میں یورپ زیادہ ذمہ داری اٹھائے گا۔ یہ ضرورت یوکرین کے روس کے خلاف جاری جنگ کی وجہ سے بھی پیدا ہوئی ہے۔ ہم روس کے بڑے پیمانے پر فوجی اجتماع کے مقابلے میں غیر جانبدار نہیں رہ سکتے۔ یہ صورت حال صرف یوکرین کے تناظر میں نہیں، عمومی طور پر بھی درست ہے۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ آئندہ نیٹو مکمل حد تک مضبوط رہے تو ہمیں یہ اقدامات اٹھانے ہوں گے۔ یہ سب اس بات کا مطلب ہے کہ نیٹو میں بوجھ کی تقسیم زیادہ منصفانہ ہوگی، جس سے وہ کہیں زیادہ مضبوط بنے گا، روس کے خلاف اپنی روکنی قوت میں اضافہ کرے گا اور چین کے معاملے میں بھی یکطرفہ رویہ اختیار نہیں کرے گا۔ سوال: میزبان ملک ترکیہ کی اتحاد میں شراکت کو آپ کس طرح جانچتے ہیں؟ ترکیہ کی دفاعی صنعت نیٹو کی اجتماعی حفاظت کے لیے کتنی اہم ہے؟ نیٹو ترکیہ کے سیکیورٹی خدشات کو بہتر طور پر مد نظر رکھنے کے لیے کیا کر سکتا ہے؟ مارک روٹے: ترکیہ نیٹو کے لیے انتہائی اہم ملک ہے۔ اگرچہ بانی اراکین میں شامل نہیں تھا مگر اتحاد کے قیام کے صرف تین سال بعد، 1952 میں نیٹو میں شامل ہوا، لہٰذا تقریباً ابتدا سے ہی اتحاد کا حصہ رہا ہے۔ آج بھی اس کے پاس نیٹو کی سب سے مضبوط فوجوں میں سے ایک ہے۔

GOVERNMENT OF JAMMU& KASHMIR

HOLISTIC AGRICULTURE DEVELOPMENT PROGRAMME

(Office of the Deputy Commissioner, Mini Secretariat Arhama Shopian)

Subject: Advertisement Notice for engagement as Krishi Udyamis (KUs) in District Shopian-(Phase Third).

Applications on prescribed format are invited from eligible candidates for engagement as Krishi Udyamis (KUs) on contractual basis for a period of two years (extendable) subject to terms and conditions laid down in contract agreement.

A. KEY DETAILS:

S. No	Details	Description
1.	Position	Krishi Udyami (KU)(Agricultural Entrepreneur)
2.	Number of positions	05 vacant positions across pre-identified panchayat level Kisan Khidmat Ghar's of the District Shopian (list enclosed as Annexure "A")
3.	Engagement Duration	Initially for a period of 02 years, with the possibility of annual extensions subject to the satisfactory performance of the PLE.
4.	Qualification	Diploma* in Agriculture & Allied Fields or Graduation in Science (BSc), Graduation** in Agriculture and Allied Fields (BSc/BVSc) Additional preference will be given to candidates possessing post-graduation (science/agri & allied) & computer*** diplomas/certifications. *Diploma courses: Diploma in Agriculture, Horticulture, Veterinary Sciences, Forestry, Fisheries, Sericulture, Agri. Engineering, BHT, BAT from government recognized institution **Agri Allied courses: BSc in Agriculture, Horticulture, Forestry, Fisheries, Sericulture; B. Tech in Agriculture Engineering, BVSc & AH from a Government recognized institution *** Diploma/Certification course in computers of 3 or more months duration from a government recognized institution Please see selection criteria (E) for full details
5.	Job profile	Operate Kissan Khidmat Ghars (KKGs) under the Holistic Agriculture Development Programme in Jammu & Kashmir as per details mentioned at (F)
6.	Remunerations	The engagement is based on a self-earning/entrepreneur basis. Full details of KKG operations can be viewed at (G)
7.	Last date for receipt of Complete applications	21 days from the date of publication of this notice in News paper.

B. GENERALTERMS&CONDITIONS:

I. Detailed information including application form can be obtained from office of Chief Agriculture Office, Mini Secretariat Arhama Shopian or downloaded from official websites of Deputy Commissioner Shopian (https//shopian.nic.in)
II. Candidate must have the requisite qualification for the post applied.
III. Age should be between 21 and 45 years as of the last date of submission.
IV. Krishi Udyami must make available space comparing two rooms, totaling approximately 750-800 square feet as a condition to selection, where sufficient government building for housing of KKG is not available.
V. Self-attested photocopies of the following documents must be attached with the application form:
a. Date of birth certificate (Matriculation certificate).
b. Marks certificate of all qualifying examinations.
c. Domicile Certificate.
d. Character certificate issued by competent authority
VI. Completed application forms should be submitted to the office of the Chief Agriculture Officer Mini Secretariat Arhama Shopian in person or through registered post.
VII. Any postal delay shall not be the responsibility of the APD/advertising authority.
VIII. Incomplete applications will be summarily rejected without further notice.
IX. Original documents shall have to be presented during the verification process.

C. PROCEDURE AND CRITERIA FOR SELECTION OF PLE (Panchyat Level Entrepreneurs)

The following procedure and criteria shall be adopted for the recruitment of Krishi Udyamis (KUs):

I. Application Submission:
Interested candidates are required to submit their applications as per prescribed format (Annexure B) in person in the office of Chief Agriculture Office, Shopian or via post. Applications must be submitted on or before the specified deadline. Any postal delay shall not be the responsibility of the APD/recruitment authority.

II. Eligibility Criteria:
Candidates must meet the eligibility criteria outlined in the official notification, including educational qualifications, age limits, and any other specified requirements.

III. Selection Process:
The selection of KUs will be based entirely on a point-based system, as detailed below:

Description	Maximum Points
Domicile of Local Panchayat	25Points
Female candidates	05points
Educational Qualification	45Points
Diploma in Agri./BHT/BAT etc*	15Points
General Graduation (Science)	25Points
Graduation in Agri. & Allied Courses**	45Points
Post-Graduation(Science/Agri & Allied)	10Points
Diploma/Certification in computers***	15Points
TOTAL Marks	100

*Diploma courses: Diploma in Agriculture, Horticulture, Veterinary Sciences, Forestry, Fisheries, Sericulture, Agri. Engineering, BHT, BAT from government recognized Institution
**Agri Allied courses: BSc in Agriculture, Horticulture, Forestry, Fisheries, Sericulture; B. Tech in Agriculture Engineering, BVSc & AH from a Government recognized Institution
***Diploma/Certification course in computers of 3 or more months duration from a government recognised Institution
The highest-scoring candidates meeting the eligibility criteria will be considered for the position.

iv. Document Verification:
Shortlisted candidates will be required to undergo document verification. Original certificates, marks sheets, and other essential documents must be presented for verification.

v. Publication of List of Selected Candidates:
The list of selected candidates, subject to document verification, will be published on the official websites of the District and the Agriculture Production Department.

vi. Engagement Duration:
Successful candidates will be engaged initially for a period of two years, with the possibility of annual extensions based on satisfactory performance and continuation of scheme.

vii. Agreement Signing:
Selected candidates will be required to sign a Agreement with the Agriculture Production Department, outlining the terms of engagement and responsibilities.

viii. Declaration:
Applicants must submit a declaration (Annexure C) affirming the accuracy of the information provided in the application.

Annexure "A"

S No	Name of the KKG	Panchayat Name	Block
1	Kaprin	Kaprin	Kaprin
		Dangam	Kaprin
2	Hermain	Harman	Harman
		Reshipora	Harman
3	Shopian	Gund Hadoo	Shopian
		(ULB)	Shopian
4	Chitragam	Chitragam A	Chitragam
		Chitragam B	Chitragam
5	Zawoora	Zawoora A	Keller
		Zawoora B	Keller
		Chotipora	Shopian

GOVERNMENT OF JAMMU& KASHMIR
HOLISTIC AGRICULTURE DEVELOPMENT PROGRAMME
(Office of the Deputy Commissioner, Mini Secretariat Arhama Shopian)
Annexure B
(Application Form)
Application Form for Krishi Udyami (Agricultural Entrepreneur)

1. Name of the applicant:______________
2. Parentage:______________
3. Panchyat applied for:______________
4. Present address:______________
5. Permanent address(Domicile):______________
6. Aadhaar no:______________
7. Contact no.:______________
8. Email:______________
9. Date of Birth:______________
10. Highest Education Qualification______________
11. Gender______________
12. Age as on last date of submission (years, months & days)______________
13. Qualification Details:

Affix latest passport size photograph with white background

S. No	Qualification	Year of passing	Board	/ University	Subjects	Marks & Percentage
A						
B						
C						
D						
E	ICT knowhow (Degree/ Diploma/ certificate course)					

14. Any other Qualification/Experience/achievement relevant to job______________

Annexure-C
(Declaration on Notarised Affidavit)

I, [Your Full Name], Son/Daughter of [Your Father's Full Name], Resident of [Your Complete Address], hereby solemnly affirm and declare that the entries made herein in the application form for engagement as a Krishi Udyami (Agricultural Entrepreneur) for Kisan Khidmat Ghar (KKG), are true and correct to the best of my knowledge and belief, and nothing has been concealed therein.

That, I will ensure the space (own/rented) of 750-800sqft for housing of KKG if sufficient government space is not available in the location for which I have applied.

That, I undertake that if any misrepresentation of facts or concealment of any information in the above application is found at any stage, my candidature/selection shall be liable to be canceled ab initio, without giving any notice to me.

Signature of the Candidate

Date:
Place:

Sd/- Chief Agriculture Officer, Shopian

DIPK-2723/26
Dated: 01/07/2026

برطانیہ میں 40 ڈگری سینٹی گریڈ پر سڑکیں پگھلنے لگ جاتی ہیں

لندن، یکم جولائی (یو این آئی) برطانیہ میں حالیہ شدید گرمی کے دوران بعض سڑکوں کا مواد نرم ہو جانے اور پگھلنے کے واقعات سامنے آئے ہیں۔ یورپ میں شدید گرمی کے دوران سڑکوں کے پگھلنے کے واقعات کے بعد اکثر ذہنوں میں یہ سوال اٹھ رہا ہے کہ جہاں جنوبی ایشیا میں گرمی اکثر 45 ڈگری سینٹی گریڈ سے بھی تجاوز کر جاتی ہے، وہاں سڑکیں اس طرح کیوں متاثر نہیں ہوتیں۔ بین الاقوامی میڈیا رپورٹ میں شامل کی گئی ماہرین کی رائے کے مطابق یورپ میں سڑکوں کے پگھلنے کی وجہ تعمیراتی معیار نہیں بلکہ یورپین اور ایشیائی ممالک کے موسم کے مطابق استعمال ہونے والا سڑکوں کا تعمیراتی مواد ہے۔ برطانیہ میں سڑکیں زیادہ تر سخت سردی، برف باری اور بار بار جمنے اور پگھلنے والے موسم کو مد نظر رکھ کر بنائی جاتی ہیں، اس لیے وہاں نسبتاً نرم تارکول استعمال کیا جاتا ہے تاکہ سڑکیں سردی میں دراڑوں سے محفوظ رہیں تاہم 40 ڈگری یا اس سے زیادہ درجہ حرارت میں یہی مواد نرم ہو کر بھاری ٹریفک کے دباؤ سے خراب ہونے لگتا ہے۔ اس کے برعکس ایشیائی ممالک میں سڑکوں کی تعمیر شدید گرمی، تیز دھوپ اور مسلسل بھاری ٹریفک کو مد نظر رکھ کر کی جاتی ہے۔ ایشیائی ممالک میں زیادہ سخت تارکول اور بڑے پتھروں پر مشتمل مواد استعمال کیا جاتا ہے جس سے سڑکیں زیادہ درجہ حرارت میں بھی اپنی مضبوطی برقرار رکھتی ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ دونوں یورپ اور ایشیا کی سڑکوں میں فرق تعمیراتی معیار کا نہیں بلکہ موسمی ضروریات کے مطابق اختیار کی گئی حکمت عملی کا نتیجہ ہے۔

نیتن یاہو کا جھوٹ سابق اسرائیلی آرمی چیف نے بے نقاب کر دیا

تل ابیب، یکم جولائی (یو این آئی) اسرائیل کے سابق آرمی چیف گاڈی آئزن کوٹ کا کہنا ہے کہ نیتن یاہو نے عوام کو ڈرانے کے لیے ایران کے جوہری ہتھیاروں کا جھوٹا دعویٰ کیا تھا۔ اپوزیشن جماعت یشار پارٹی کے سربراہ اور سابق آرمی چیف گاڈی آئزن کوٹ نے کہا کہ ایران کے پاس کوئی نیوکلیئر بم نہیں، نیتن یاہو حقائق مسخ کر کے خوف پھیلا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نیتن یاہو کے بیانات سراسر جھوٹ ہیں، ایران ہمیشہ سے جوہری ہتھیاروں کی تردید اور اپنے پروگرام کو پرامن قرار دیتا آیا ہے۔ آئزن کوٹ نے نیتن یاہو کی جنگی حکمت عملی کو ناکام اور ریاست کی سلامتی کے لیے نقصان دہ قرار دیا ہے۔ آئزن کوٹ کے مطابق، نیتن یاہو 7 اکتوبر 2023 کے انٹیلی جنس اور سکیورٹی ناکامیوں کی ذمہ داری لینے سے مسلسل گریز کر رہے ہیں اور اپنی سیاسی بقا کو ملکی مفاد پر ترجیح دے رہے ہیں۔ آئزن کوٹ نے نیتن یاہو پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ غزہ اور لبنان کی جنگ کے حوالے سے قوم سے جھوٹ بول رہے ہیں اور ان کی پالیسیاں اسرائیل کو تاریخی بحران کی طرف لے جا رہی ہیں۔

ٹرمپ کے مالیاتی اثاثوں کی تفصیلات جاری کر دی گئیں

واشنگٹن، یکم جولائی (یو این آئی) ٹرمپ کے مالیاتی اثاثوں کی تفصیلات جاری کر دی گئیں۔ امریکہ کے صدر ٹرمپ نے اپنے ذاتی مالیاتی اثاثوں کی تفصیلات جاری کر دیں۔ امریکی ٹی وی کے مطابق صدر ٹرمپ نے کرپٹو کرنسی کاروبار سے ایک ارب ڈالر سے زیادہ کمائے، جبکہ سی آئی سی ڈیجیٹل سے بھی 636 ملین ڈالر کمائے۔ رپورٹ کے مطابق صدر ٹرمپ کے ذاتی اثاثوں کی تفصیلات 9 سو سے زائد صفحات پر مشتمل دستاویز میں جاری کی گئی ہے۔

برطانوی شہزادی کیٹ میڈلٹن نے 24 گھنٹوں میں 3 بلند ترین چوٹیاں سر کر لیں

لندن، یکم جولائی (یو این آئی) کینسر سے نبرد آزما ویلز کی شہزادی کیٹ میڈلٹن نے 24 گھنٹے میں 3 بلند چوٹیاں سر کرنے کا کارنامہ انجام دے دیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق برطانیہ کی شہزادی جو کینسر جیسے موذی مرض کا بہادری سے مقابلہ کر رہی ہیں۔ انہوں نے برطانیہ کی 3 بلند ترین چوٹیاں صرف 24 گھنٹے میں سر کرنے کا کارنامہ انجام دیا۔ شہزادی کیٹ میڈلٹن نے کینسر کے خلاف لڑنے والی فلاحی تنظیم "رائل مارسڈن" کے لیے چندہ جمع کرنے کی مہم میں 24 گھنٹوں کے اندر برطانیہ کی تین بلند ترین چوٹیوں کو سر کرنے کا اعلان کیا تھا۔ کیٹ نے سوشل میڈیا پر اپنے سرکاری اکاؤنٹس پر ایک پوسٹ میں بتایا کہ انہوں نے انگلینڈ، اسکاٹ لینڈ اور ویلز کی بلند ترین چوٹیوں یعنی اسکافل پائیک، بین نیوس اور اسنوڈن کو 24 گھنٹے سے بھی کم وقت میں سر کر کے تھری پیکس چیلنج مکمل کیا ہے۔ چیلنج مکمل کرنے کے بعد شہزادی کیٹ کا استقبال ان کے شوہر شہزادہ ولیم، بچوں شہزادہ جارج، شہزادی شارلٹ، شہزادہ لوئس سمیت ان کے والدین اور بھائی نے کیا۔ کینسنگٹن پیلس کی جانب سے جاری بیان میں شہزادی کیٹ نے کہا کہ وہ اس مہم کے ذریعے لوگوں کو یہ پیغام دینا چاہتی ہیں کہ کینسر کی تشخیص کے بعد بھی زندگی آگے بڑھ سکتی ہے۔ ان کے مطابق کینسر انسان کی سوچ، احساسات اور زندگی کے ہر پہلو کو متاثر کرتا ہے، تاہم مناسب علاج اور معاونت کے ذریعے مریض ایک بھرپور زندگی کی جانب واپس لوٹ سکتے ہیں۔ یاد رہے کہ برطانوی ولی عہد شہزادہ ولیم کی اہلیہ 44 سالہ شہزادی کیٹ میڈلٹن کو 2024 میں کینسر کی تشخیص ہوئی تھی اور کیموتھراپی علاج کے بعد وہ صحت یاب ہو رہی اور آہستہ آہستہ اپنے سرکاری فرائض کی ادائیگی کی طرف لوٹ رہی ہیں۔

وینزویلا میں تباہ کن زلزلہ: اموات کی تعداد 1943 ہو گئی، 68 ہزار افراد لاپتہ

کراکس، یکم جولائی (یو این آئی) وینزویلا میں آنے والے تباہ کن زلزلے نے بڑے پیمانے پر تباہی مچائی ہے، جس کے نتیجے میں اموات کی تعداد 1943 تک جا پہنچی ہے جبکہ 5 ہزار سے زائد افراد زخمی اور 68 ہزار افراد اب بھی لاپتہ ہیں۔ حکام کے مطابق اس شدید زلزلے کے باعث 15 ہزار سے زائد افراد بے گھر ہو چکے ہیں اور 774 عمارتیں مکمل طور پر ملبے کا ڈھیر بن گئی ہیں۔ امریکی جیولوجیکل سروے نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ ملبے تلے دبے افراد کی بڑی تعداد کے پیش نظر اموات کی مجموعی تعداد 10 ہزار سے ایک لاکھ کے درمیان تک پہنچ سکتی ہے۔

ایران میں امریکی پائلٹ کے ریسکیو میں سی آئی اے کی اپنی ٹیکنالوجی نے اہم کردار ادا کیا، جان ریٹکلف کا انکشاف

واشنگٹن، یکم جولائی (یو این آئی) امریکی خفیہ ایجنسی سی آئی اے نے مصنوعی ذہانت اور جدید ٹیکنالوجیز کے استعمال میں تیزی لانے کا اعلان کیا ہے۔ سی آئی اے کے ڈائریکٹر جان ریٹکلف نے اعلان کیا ہے کہ ایجنسی جاسوسی اور جنگ کے طریقوں کو تیزی سے بدلنے والی کوانٹم کمپیوٹنگ، مصنوعی ذہانت اور دیگر جدید ٹیکنالوجیز کے استعمال کو تیز کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ سی آئی اے طویل عرصے سے دنیا بھر میں اپنے خفیہ اہلکاروں کی مدد کے لیے جدید ٹیکنالوجی پر مبنی آلات استعمال کرتی آ رہی ہے۔ جان ریٹکلف کے مطابق رواں سال جنوری میں وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کی گرفتاری اور اپریل کے اوائل میں ایران میں مار گرائے گئے ایک امریکی طیارے کے پائلٹ کے ریسکیو آپریشن میں بھی سی آئی اے کی ٹیکنالوجی نے اہم کردار ادا کیا۔ سی آئی اے کے سربراہ نے اعلان کیا کہ ایک نیا شعبہ قائم کیا جائے گا جو سائبر سیکیورٹی اور جدید ڈیٹا پر توجہ دے گا جبکہ نئی پالیسیوں کے تحت نئی ٹیکنالوجی اپنانے کا دورانیہ تقریباً تین سال سے کم کر کے صرف 6 ماہ کر دیا جائے گا۔

دبئی میں سستے داموں سونا خریدنے کا بہترین موقع، قیمتیں کم ترین سطح پر آ گئیں

دبئی، یکم جولائی (یو این آئی) عالمی مارکیٹ میں مندی کے باعث دبئی میں سونے کی قیمتیں جون کے آغاز کے بعد کم ترین سطح پر آ گئیں۔ تفصیلات کے مطابق متحدہ عرب امارات خصوصاً دبئی میں زیورات کے خریداروں کے لیے سونا سستے داموں خریدنے کا بہترین موقع سامنے آیا۔ بدھ کے روز مارکیٹ کھلتے ہی سونے کی قیمتوں میں بڑی گراوٹ دیکھی گئی ہے، جس کے بعد مقامی قیمتیں جون کے اوائل کے بعد اب تک کی کم ترین سطح پر آ گئی۔ ڈیٹا کے مطابق، یہ مسلسل تیسرا دن ہے جب سونے کی قیمتوں میں مسلسل کمی ریکارڈ کی گئی، 24 قیراط سونا کے ریٹ 485.25 درہم کے مقابلے میں کم ہو کر 481.50 درہم فی گرام پر آ گیا، ایک ہی دن میں 3.75 درہم کی کمی ہوئی۔ 22 قیراط سونا گزشتہ روز کے ریٹ 449.25 درہم کے مقابلے میں سستا ہو کر 446 درہم فی گرام پر پہنچ گیا۔ اگر موجودہ قیمتوں کا موازنہ 2 جون کی قیمتوں سے کیا جائے تو اب تک 24 قیراط سونے کی قیمت میں 61 درہم فی گرام جبکہ 22 قیراط میں 56.25 درہم فی گرام کی واضح کمی آ چکی ہے۔ دبئی میں قیمتوں کا یہ زوال عالمی مارکیٹ میں سونے کی قیمتیں گرنے کے باعث ہوا ہے، جہاں اسپاٹ گولڈ گزشتہ دو سیشنز میں 2 فیصد گرنے کے بعد 3,980 ڈالر فی اونس سے بھی نیچے آ گیا ہے، جو نومبر کے بعد کی کم ترین سطح ہے۔ تکنیکی ماہرین کے مطابق، عالمی مارکیٹ میں سونے کا 200 دن کا موونگ ایوریج اس کے 50 دن کے موونگ ایوریج سے نیچے آ گیا ہے، جسے تجارتی زبان میں "ڈیتھ کراس" کہا جاتا ہے، جو اس بات کا اشارہ ہے کہ سونے کی قیمتوں میں مندی کا یہ رجحان مزید کچھ وقت برقرار رہ سکتا ہے۔

دنیا میں کروڑ پتی افراد کی تعداد میں ریکارڈ اضافہ

وارسا، یکم جولائی (یو این آئی) ایک جانب جہاں دنیا کی بڑی آبادی خط غربت سے بھی نیچے زندگی گزار رہی ہے وہیں کروڑ پتی افراد کی تعداد میں بھی ریکارڈ اضافہ ہوا ہے۔ غیر ملکی میڈیا نے سوئس بینک کی ایک رپورٹ کو شائع کیا ہے، جس کے مطابق عالمی سطح پر افراد کی ذاتی دولت میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے اور دنیا بھر میں تقریباً 10 لاکھ نئے افراد امریکی ڈالرز میں کروڑ پتی بن گئے ہیں۔ سوئس بینک یو بی ایس کی سالانہ گلوبل ویلتھ رپورٹ کے مطابق 2025 میں عالمی ذاتی دولت میں 10.8 فیصد اضافہ ہوا جبکہ یہ شرح 2024 میں 4.6 فیصد اور 2023 میں 4.2 فیصد تھی۔ رپورٹ کے مطابق صرف امریکہ میں 4 لاکھ 40 ہزار سے زائد افراد نئے کروڑ پتی بنے، جو دنیا بھر میں نئے کروڑ پتی بننے والے افراد کی مجموعی تعداد کا تقریباً نصف ہیں۔ اس کے ساتھ ہی یورپ میں بھی امریکی ڈالر کے لحاظ سے دولت میں غیر معمولی اضافہ دیکھا گیا، جس کی بڑی وجہ گزشتہ سال یورو کے مقابلے میں امریکی ڈالر کی قدر میں کمی تھی۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اگرچہ اوسط دولت میں اضافہ ہوا تاہم 2020 کے بعد سے دولت کی غیر مساوی تقسیم میں بھی مزید اضافہ ہوا ہے۔ اس رپورٹ کی تیاری کے لیے یو بی ایس نے دنیا کے 56 ممالک کا تجزیہ کیا، جو اس کے اندازے کے مطابق عالمی دولت کے 92 فیصد سے زیادہ حصے کی نمائندگی کرتے ہیں۔

پیدائشی شہریت کیس کے فیصلے پر ٹرمپ نے خاموشی توڑ دی

واشنگٹن، یکم جولائی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سپریم کورٹ کے پیدائشی شہریت کیس کے فیصلے پر ردعمل کا اظہار کر دیا۔ اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر جاری بیان میں ڈونلڈ ٹرمپ نے لکھا کہ پیدائشی شہریت کا خاتمہ آئینی ترمیم کے بغیر قانون سازی سے ممکن ہے۔ سپریم کورٹ نے برتھ رائٹ سٹیزن شپ کو برقرار رکھا جو انتہائی نقصان دہ ہے۔ امریکی صدر نے کہا کہ کانگریس میں سادہ قانون سازی کے ذریعے اس نقصان کا ازالہ آسانی سے کر سکتے ہیں، کسی طویل، پیچیدہ اور مشکل آئینی ترمیم کی بالکل ضرورت نہیں ہے۔

منشیات کے خلاف مہم، ایک جائزہ

ملزموں کی 100 سے زیادہ جائیدادیں ضبط کی گئی ہیں

جے کے این ایس/ نشکت، جموں وکشمیر (منشیات سے پاک جموں وکشمیر) 100 روزہ مہم 11 اپریل 2026 کو لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی طرف سے مولانا آزاد اسٹیڈیم جموں سے شروع کی گئی۔ جے کے این ایس کے مطابق یہ جموں وکشمیر میں اپنی نوعیت کی پہلی ایسی 100 روزہ عوامی پہل ہے، جس کا مقصد منشیات کے استعمال کو ختم کرنا، منشیات فروشی واسمگلنگ کا قلع قمع کرنا اور خطے کے نوجوانوں کو منشیات کے دہشت گردی کے نیٹ ورکس کو ختم کرنا ہے۔ جلد ہی یہ 100 روزہ مہم ایک تحریک کی شکل میں ایک بڑے پیمانے پر عوامی رسائی کی کوششوں میں تبدیل ہوگیا ہے، جس میں شہروں، مقامی پنچایتوں اور نوجوانوں کو شامل کیا گیا ہے۔ 6 جون 2026 کو لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کشتواڑ میں اپنی آخری عوامی رسائل مہم اور عوامی ریلی کی۔ اگر ہم اس مہم کی اب تک کی حصولیابیوں کا جائزہ لیں تو حالیہ نفاذ اور پیشرفت (پہلے 80 دن): گرفتاریاں اور مقدمات: 1150 سے زیادہ منشیات فروشوں اور سمگلروں کو گرفتار کیا گیا ہے جبکہ ملزمان کیخلاف الگ الگ پولیس تھانوں میں 1000 سے زیادہ ایف آئی آر درج کئے گئے ہیں۔ منشیات مخالف مہم جنوبی ضلع اننت ناگ سرفہرست یا نمبرون رہا، کیونکہ وہاں سب سے زیادہ ملزمان کی گرفتاری عمل میں لائی گئی، سب سے زیادہ مقدار میں مختلف قسم کی منشیات اور دوسری نشہ آور اشیاء ضبط کی گئی اور متعدد ملزمان کے منشیات سے بنائی گئی جائیدادوں کو قرق اور مسمار بھی کیا گیا۔ کل ملاکر 80 دنوں میں پورے جموں وکشمیر میں INDPS ایکٹ کی دفعات کے تحت 100 سے زیادہ جائیدادیں ضبط کی گئی ہیں اور ایک درجن سے زیادہ ایسی جائیدادوں بشمول رہائشی مکانات، تجارتی مراکز اور دکانات کو منہدم یا مسمار بھی کیا گیا ہے۔ INDPS-PIT ایکٹ کے تحت 200 کے لگ بھگ عادی یا بدنام منشیات اسمگلروں کو گرفتار کرکے مختلف جیلوں میں بند رکھا گیا ہے۔ ایک اہم احتیاطی تدابیر کے تحت منشیات کی اسمگلنگ کیلئے استعمال ہونے والی درجنوں گاڑیوں کو بھی ضبط کیا گیا اور ساتھ ہی ایسے ملزمان کے تقریباً 700 ڈرائیونگ لائسنس منسوخ کردیے گئے ہیں، اور 125 پاسپورٹس کی منسوخی کے لیے سفارش بھی کی گئی ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے 6 جون 2026 کو کشتواڑ میں ایک بڑی منشیات سے پاک جموں وکشمیر یاترا کی قیادت کی، جس میں اس مہم کو 19 اضلاع تک پھیلایا گیا۔ اس سے پہلے، انہوں نے 11 اپریل 2026 مولانا آزاد اسٹیڈیم جموں سے منشیات سے پاک جموں وکشمیر 100 روزہ مہم شروع کی تھی۔

دریں اثناء منشیات کی اسمگلنگ اور منشیات کے استعمال کیخلاف اپنی مسلسل اور جارحانہ مہم کو جاری رکھتے ہوئے، اننت ناگ پولیس نے رواں سال کے پہلے 6 مہینوں کے دوران نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق اننت ناگ پولیس کی جانب سے منشیات مخالف کارروائیوں کی تفصیلات جاری کرتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ سال 2026ء کے پہلے 6 مہینوں کے دوران این ڈی پی ایس ایکٹ کی مختلف دفعات کے تحت 345 ایف آئی آر درج کی گئیں۔ منشیات کی سمگلنگ اور اس سے متعلقہ سرگرمیوں میں ملوث 372 منشیات فروشوں کو گرفتار کیا گیا۔ ضلع بھر میں متعدد کارروائیوں میں 440 کلوگرام سے زیادہ ممنوعہ اشیاء ضبط کی گئیں۔ منشیات فروشوں سے 27 لاکھ 52 ہزار 976 روپے کی نقد رقم برآمد کی گئی۔ قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت 30 مقدمات میں تقریباً 50 کروڑ روپے کی جائیدادیں منسلک کی گئی ہیں جبکہ 20 کروڑ روپے مالیت کی 20 غیر قانونی جائیدادیں، جو منشیات کی آمدنی سے منسلک ہیں، مسمار کردی گئیں۔ پولیس کے مطابق گزشتہ چھ ماہ کے دوران 2000 کلوگرام ضبط شدہ منشیات کو قانونی کارروائی کے بعد تلف کیا گیا اور ساتھ ہی 260 مرلہ اراضی پر منشیات کی غیر قانونی کاشت تباہ کی گئی۔ منشیات فروشوں کے قبضے سے 260 مرلہ سے زیادہ سرکاری اراضی واگزار کرائی گئی۔ جنوری تا جون 2026 کے دوران خواتین منشیات فروش اور 7 خواتین کاشتکار گرفتار، 7 سرکاری ملازم منشیات کے مقدمات میں ملوث پائے گئے، اور ان کیخلاف قانونی کارروائی شروع کر دی گئی۔ INDPS-PIT ایکٹ کے تحت 6 منشیات فروشوں کو گرفتار کیا گیا۔ منشیات سے متعلقہ جرائم کے سلسلے میں 24 ڈرائیونگ لائسنس اور 16 آر سی منسوخ کر دیے گئے۔ منشیات کی نقل وحرکت اور سپلائی کو روکنے کے لیے ضلع بھر میں 203 منشیات مخالف تلاشی کارروائیاں عمل میں لائی گئیں۔ میڈیکل شاپ کا معائنہ: متعلقہ محکموں کے ساتھ مشترکہ طور پر 214 میڈیکل شاپس کا معائنہ کیا گیا۔ 17 کے بارے میں خلاف ورزی کا پتہ چلا اور ان کیخلاف قانونی کارروائی شروع کردی گئی۔ این ڈی پی ایس کے معاملات کو سنبھالنے والے 96 تفتیشی افسروں نے ڈی پی او اننت ناگ میں قانونی طریقہ کار اور شواہد کو سنبھالنے کی تربیت دی۔ اننت ناگ پولیس معاشرے سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کے اپنے پختہ عزم کا اعادہ کرتی ہے اور عام لوگوں بالخصوص نوجوانوں سے اپیل کرتی ہے کہ وہ منشیات سے متعلق سرگرمیوں کی نشاندہی کرنے اور رپورٹ کرنے میں تعاون کریں۔ ہمارے معاشرے کے مستقبل کی حفاظت کے لیے اس اجتماعی لڑائی میں عوامی حمایت بہت ضروری ہے۔

> منشیات مخالف مہم جنوبی ضلع اننت ناگ سرفہرست یا نمبرون رہا، کیونکہ وہاں سب سے زیادہ ملزمان کی گرفتاری عمل میں لائی گئی، سب سے زیادہ مقدار میں مختلف قسم کی منشیات اور دوسری نشہ آور اشیاء ضبط کی گئی اور متعدد ملزمان کے منشیات سے بنائی گئی جائیدادوں کو قرق اور مسمار بھی کیا گیا۔ کل ملاکر 80 دنوں میں پورے جموں وکشمیر میں INDPS ایکٹ کی دفعات کے تحت 100 سے زیادہ جائیدادیں ضبط کی گئی ہیں۔

سرینگر ٹائمز

2 جولائی 2026ء بروز جمعرات

کام شروع مگر عمل سست رفتار
سڑکوں کی مرمت، گلی کوچوں کی صفائی میں تاخیر

زمانہ بڑی تیزی کے ساتھ گزر رہا ہے۔ رواں سال کا نصف حصہ گزر گیا ہے۔ موسم خشک بھی ہے اور گرم بھی لیکن تعمیری کام کا موسم ہے۔ ان ہی ایام میں سڑکوں کو تعمیر کیا جاسکتا ہے۔ پُل بنائے جاسکتے ہیں۔ گلی کوچوں کی مرمت وغیرہ کا کام ہاتھ میں لیا جاسکتا ہے۔ نومبر کا مہینہ آنے سے قبل اگر تعمیراتی کاموں کو انجام تک لایا جاسکے تو اس کے نتیجہ میں پیسوں کے ضیاع ہونے کا چانس بھی نہیں رہے گا اور کام کی نوعیت بھی معیاری ہوگی لیکن جب گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں کے مقولے پر عمل نہ کیا جائے تو بعد میں پچھتاوا ہوتا ہے۔ کام بھی بگڑ جاتے ہیں اور خزانہ عامرہ پر بھی بوجھ پڑتا ہے۔

سرینگر میں بہت ساری بڑی سڑکیں مرمت طلب بن گئی ہیں۔ یہاں تک کہ گلی کوچوں اور آس پاس کے لنک روڈس کا حال بھی تکلیف دہ ہے۔ ٹرانسپورٹ کیلئے مسائل پیدا ہوگئے ہیں۔ مسافر اپنے گھروں اور دفتروں تک پہنچنے کیلئے قدم قدم رکاوٹوں کا سامنا کرنے پر مجبور ہیں۔ دیر سے آنے پر ملازمین کو معطل ہونے کا بھی ڈر لگا رہتا ہے۔ سرینگر میں جتنے بھی فلائی اوورس ہیں ان کے اوپر سڑکیں گھس گئی ہیں۔ ہموار نہ ہوتے کے سبب گاڑیوں کے ڈرائیوروں کو سنبھل سنبھل کر چلنا پڑتا ہے۔ ان فلائی اوورس کے دائیں بائیں جو شیلڈ بنوائے گئے ہیں ان کا رنگ ہی نہیں اڑ گیا ہے بلکہ وہ زنگ آلودہ بھی ہوگئے ہیں۔ نیچے فلائی اوورس کے ستون بدنما داغ بن رہے ہیں۔ ان کی زیبائش کیلئے جو پینٹنگ کی گئی تھی وہ گرد وغبار میں گم ہوگئی ہیں۔ نیچے کوڑا کرکٹ اور گندگی کے سامان صاف نظر آتے ہیں۔ کہیں کہیں پارکنگ کیلئے جگہ دستیاب ہے مگر باقی جگہیں ویران اور کتوں کی پناہ گاہیں بن گئی ہیں۔ کچھ فلائی اوورس کے سروس روڈ بدحالی کے شکار ہیں ان کی طرف اگرچہ کبھی کبھی توجہ دی جاتی ہے مگر عمل انتہائی سست ہے۔

شہر نامہ

حضرت بل بازار میں صفائی کی ابتر صورتحال

یو این ایس/ کشمیر یونیورسٹی اور درگاہ حضرت بل کے نزدیک واقع شہر کی معروف حضرت بل مارکیٹ صفائی، نکاسی آب کی خراب صورتحال اور آوارہ کتوں کی بڑھتی تعداد کے باعث شدید تنقید کی زد میں ہے۔ مقامی باشندوں، دکانداروں، طلبہ اور زائرین نے متعلقہ حکام سے فوری اقدامات کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہر کے اس اہم تجارتی اور مذہبی مرکز کی حالت روز بروز ابتر ہوتی جارہی ہے۔ یو این ایس کے مطابق حضرت بل مارکیٹ روزانہ ہزاروں افراد کی آمد و رفت کا مرکز ہے، جہاں کشمیر یونیورسٹی، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (این آئی ٹی) سرینگر کے طلبہ، اساتذہ، مقامی باشندے، زائرین اور سیاح بڑی تعداد میں آتے ہیں۔ تاہم شہریوں کا کہنا ہے کہ مارکیٹ میں جگہ جگہ کچرے کے ڈھیر، گندگی، تعفن، بند نالیاں اور گندے پانی کا جمع ہونا اس علاقے کی خوبصورتی اور اہمیت کو متاثر کر رہا ہے۔ دکانداروں کے مطابق مارکیٹ میں پھل، سبزی اور کھانے پینے کی متعدد دکانوں کی وجہ سے روزانہ بڑی مقدار میں کچرا پیدا ہوتا ہے، جسے بروقت نہ اٹھانے کے باعث صفائی کی صورتحال خراب ہو جاتی ہے۔ ایک دکاندار نے بتایا کہ بازار صبح سویرے سے رات گئے تک مصروف رہتا ہے، اس لیے یہاں روزانہ بنیادوں پر کچرا اٹھانا ناگزیر ہے۔ ان کے مطابق اگر چند گھنٹوں تک بھی کچرا نہ اٹھایا جائے تو وہ اطراف میں پھیل جاتا ہے اور غیر صحت بخش ماحول پیدا ہو جاتا ہے۔ مقامی باشندوں نے بتایا کہ مرسید گیٹ کے نزدیک نصب کچرا دان اکثر آوارہ کتوں کا مرکز بن جاتے ہیں، جہاں کتے کچرے کو باہر نکال کر سڑکوں اور فٹ پاتھوں پر بکھیر دیتے ہیں، جس سے نہ صرف گندگی پھیلتی ہے بلکہ پیدل چلنے والوں اور خریداروں کو بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ایک مقامی شہری عرفان احمد نے کہا کہ کچرے کے ڈبوں کے اطراف آوارہ کتوں کی موجودگی معمول بن چکی ہے اور یہ جانور کچرا سڑکوں پر پھیلا دیتے ہیں، جس سے ماحول مزید خراب ہو جاتا ہے۔ یو این ایس کے مطابق دوسری جانب کشمیر یونیورسٹی کے طلبہ نے بھی آوارہ کتوں کی بڑھتی تعداد پر تشویش ظاہر کی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ کتے اکثر یونیورسٹی کیمپس میں داخل ہو جاتے ہیں اور کئی مرتبہ صبح اور شام کے اوقات میں طلبہ کا تعاقب بھی کرتے ہیں، جس سے خوف وہراس کی فضا پیدا ہوتی ہے۔ جامعہ کی ایک طالبہ ثناء نے کہا کہ متعدد بار آوارہ کتوں کو طلبہ کے پیچھے بھاگتے دیکھا گیا ہے، جس کے باعث کلاسوں تک آنے جانے میں عدم تحفظ کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ مسافروں نے بتایا کہ بارش کے دوران یہ مسائل مزید سنگین ہو جاتے ہیں، خصوصاً این آئی ٹی سرینگر جانے والی سڑک پر ناقص نکاسی آب کے باعث گندے پانی کا جمع ہونا معمول بن گیا ہے۔

روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کی بس سروس کہاں؟

یو این ایس/ جموں وکشمیر روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کی سرینگر۔ دہلی بین الریاستی بس سروس گزشتہ ایک ماہ سے زائد عرصے سے معطل ہے، جس کے باعث سینکڑوں مسافر نجی ٹرانسپورٹ پر انحصار کرنے پر مجبور ہیں، جہاں ان سے سرکاری بسوں کے مقابلے میں کہیں زیادہ کرایہ وصول کیا جارہا ہے۔ یو این ایس کے مطابق مسافروں کے مطابق کارپوریشن کی بسیں 25 مئی سے اس روٹ پر نہیں چل رہی ہیں، جس کی وجہ سے طلبہ، تاجر، مریض اور دیگر باقاعدہ سفر کرنے والے افراد کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ نجی بس آپریٹرز اس صورتحال کا فائدہ اٹھاتے ہوئے من مانی کرایہ وصول کر رہے ہیں، جس سے عام لوگوں پر اضافی مالی بوجھ پڑ رہا ہے۔ مسافروں نے سرکاری بس سروس کی طویل معطلی پر ناراضی کا اظہار کرتے ہوئے سوال اٹھایا کہ جب نجی ٹرانسپورٹ بغیر کسی رکاوٹ کے سرینگر۔ دہلی روٹ پر چل رہی ہے تو سرکاری ٹرانسپورٹ سروس کیوں بند رکھی گئی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ عوامی ٹرانسپورٹ کو مضبوط بنانے کے بجائے اس کی معطلی سے نجی آپریٹروں کو براہ راست فائدہ پہنچ رہا ہے۔ کارپوریشن ذرائع کے مطابق اس روٹ پر چلنے والی دو بسیں گزشتہ ایک ماہ سے جے کے ایس آر ٹی سی کے یارڈ میں کھڑی ہیں اور امکان ہے کہ انہیں آئندہ امرناتھ یاترا کے دوران یاتریوں کی آمد ورفت کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ ذرائع نے یہ بھی بتایا کہ بس سروس کی معطلی کا اثر کارپوریشن کے ملازمین پر بھی پڑا ہے۔ ان کے مطابق کنسولیڈیٹڈ بنیادوں پر تعینات کئی ڈرائیور بہتر تنخواہوں کی پیشکش کے بعد نجی ٹرانسپورٹ کمپنیوں میں ملازمت اختیار کر رہے ہیں، جس سے کارپوریشن کو تربیت یافتہ افرادی قوت کی کمی کا سامنا ہوسکتا ہے۔ یو این ایس کے مطابق مسافروں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ سرینگر۔ دہلی بس سروس کو فوری طور پر بحال کیا جائے، کیونکہ یہ روٹ ہر ماہ سینکڑوں افراد کے لیے کم خرچ، محفوظ اور قابل اعتماد سفری سہولت فراہم کرتا ہے۔ ادھر اس سلسلے میں ٹرانسپورٹ وزیر ستیش شرما کا موقف جاننے کی متعدد کوششیں کی گئیں تاہم خبر لکھے جانے تک ان سے رابطہ نہیں ہوسکا، جس کے باعث سروس کی معطلی کی سرکاری وجہ سامنے نہیں آسکی۔

جموں وکشمیر میں خواتین زائد وزن کی شرح تیز

متوازن غذا، باقاعدہ جسمانی سرگرمی، ورزش علاج

یو این ایس/ جموں وکشمیر میں شہری آبادی خصوصاً خواتین میں موٹاپے اور زائد وزن کی شرح تشویشناک حد تک بڑھ گئی ہے جبکہ ذیابیطس کے مریضوں کی تعداد میں بھی گزشتہ پانچ برس کے دوران نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ نیشنل فیملی ہیلتھ سروے-6 کی تازہ رپورٹ کے مطابق شہری علاقوں

میں تقریباً ہر دو میں سے ایک خاتون زائد وزن یا موٹاپے کا شکار ہے، جو ریاست میں ابھرتے ہوئے طرز زندگی سے متعلق صحتی بحران کی عکاسی کرتا ہے۔ یو این ایس کے مطابق رپورٹ، 2023-24ء کے اعداد وشمار پر مبنی ہے، کے مطابق 15 سے 49 برس کی عمر کی 48.7 فیصد شہری خواتین کا باڈی ماس انڈیکس 25 کلوگرام فی مربع میٹر یا اس سے زیادہ ہے، جس کی بنیاد پر انہیں زائد وزن یا موٹاپے کے زمرے میں رکھا گیا ہے۔ باڈی ماس انڈیکس قد اور وزن کی بنیاد پر جسم میں چربی کی مقدار کا اندازہ لگانے کا ایک عالمی پیمانہ ہے، جس کے ذریعے موٹاپے سے جڑے صحتی خطرات کا تعین کیا جاتا ہے۔ اگرچہ دیہی علاقوں میں بھی زائد وزن ایک بڑھتا ہوا مسئلہ ہے، تاہم وہاں اس کی شرح شہری علاقوں کے مقابلے میں کم ہے۔ سروے کے مطابق 33.3 فیصد دیہی خواتین زائد وزن یا موٹاپے کا شکار ہیں، جبکہ مجموعی طور پر جموں وکشمیر میں خواتین میں اس کی شرح بڑھ کر 36.7 فیصد تک پہنچ گئی ہے، جو این ایف ایچ ایس-5 (2019-21) کے دوران 29.4 فیصد تھی۔ اس طرح صرف پانچ برس میں اس شرح میں تقریباً سات فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ دوسری جانب مردوں میں زائد وزن کی شرح میں معمولی کمی دیکھی گئی ہے۔ این ایف ایچ ایس-6 کے مطابق 27.1 فیصد مرد زائد وزن یا موٹاپے کا شکار ہیں، جبکہ این ایف ایچ ایس-5 میں یہ شرح 31.7 فیصد تھی۔ اس کے باوجود ہر چار میں سے ایک مرد اب بھی زائد وزن کے مسئلے سے دوچار ہے۔

رپورٹ کے مطابق مسئلہ صرف وزن تک محدود نہیں بلکہ ذیابیطس کی شرح بھی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ سروے سے معلوم ہوا ہے کہ جموں وکشمیر میں 15 برس یا اس سے زائد عمر کی 13 فیصد خواتین میں خون میں شوگر کی سطح 140 ملی گرام فی ڈیسی لیٹر سے زیادہ ہے یا وہ ذیابیطس پر قابو پانے کے لیے ادویات استعمال کر رہی ہیں۔ پانچ برس قبل یہ شرح 8.7 فیصد تھی۔ اسی طرح مردوں میں بھی ذیابیطس کے مریضوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ این ایف ایچ ایس-5 میں 8 فیصد مرد بلند شوگر کے شکار تھے، جبکہ این ایف ایچ ایس-6 میں یہ شرح بڑھ کر 11.3 فیصد ہوگئی ہے، یعنی اب ہر دس میں سے ایک بالغ مرد ذیابیطس یا بلند شوگر کی سطح سے متاثر ہے۔ یو این ایس کے مطابق شہری اور دیہی علاقوں کا موازنہ کریں تو 14.6 فیصد شہری خواتین اور 11.9 فیصد دیہی خواتین میں شوگر کی سطح بلند پائی گئی، جبکہ مردوں میں 14.3 فیصد شہری اور 10.3 فیصد دیہی افراد بلند یا انتہائی بلند شوگر کے شکار ہیں۔ رپورٹ میں یہ بھی انکشاف کیا گیا ہے کہ دوسری جانب غذائی قلت کا مسئلہ بھی برقرار ہے۔ تقریباً 9.6 فیصد خواتین اور مردوں کا باڈی ماس انڈیکس 18.5 سے کم ہے، جو کم وزن یا غذائی قلت کی نشاندہی کرتا ہے۔ یہ شرح گزشتہ سروے کے مقابلے میں تقریباً برابر ہی ہے۔ ماہرین صحت کے مطابق جموں وکشمیر اس وقت غذائی مسائل کے "دوہرے بوجھ" سے گزر رہا ہے، جہاں ایک طرف موٹاپا اور زائد وزن بڑھ رہا ہے تو دوسری جانب غذائی قلت بھی تشویشناک سطح پر موجود ہے۔ گورنمنٹ میڈیکل کالج سرینگر کے شعبہ سوشل اینڈ پریوینٹیو میڈیسن کے سابق سربراہ پروفیسر ایس ایم سلیم خان نے خبردار کیا کہ جموں وکشمیر میں متعدی بیماریوں سے طرز زندگی سے وابستہ بیماریوں کی جانب منتقلی انتہائی تیز رفتاری سے ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر متوازن غذا، باقاعدہ جسمانی سرگرمی، ورزش اور غیر متعدی بیماریوں (این سی ڈیز) کی بروقت اسکریننگ پر فوری توجہ نہ دی گئی تو آنے والے برسوں میں قبل از وقت بیماریوں، اموات اور صحت کے شعبے پر مالی بوجھ میں غیر معمولی اضافہ ہوسکتا ہے۔

ماہرین کے مطابق بدلتی غذائی عادات، جسمانی سرگرمیوں میں کمی، پراسیسڈ خوراک کا بڑھتا استعمال، طویل عرصے تک بیٹھے رہنے کا رجحان اور ذہنی دباؤ میں اضافہ جموں وکشمیر میں موٹاپے اور ذیابیطس کی بنیادی وجوہات بن رہے ہیں۔ ان کے مطابق زائد وزن ذیابیطس، ہائی بلڈ پریشر، دل کے امراض، فالج اور گردوں کی دائمی بیماریوں کے سب سے بڑے خطراتی عوامل میں شمار ہوتا ہے۔

نئے کالجوں میں اضافہ مگر طالب علموں میں کمی؟
وجوہات کیا ہیں، محکمہ تعلیم کیلئے لمحہ فکریہ

یو این ایس/ جموں وکشمیر کے سرکاری ڈگری کالجوں میں رواں تعلیمی سیشن کے دوران انڈر گریجویٹ داخلوں میں نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق 142 گورنمنٹ ڈگری کالجوں میں سے 100 کالج ایسے ہیں جہاں داخلہ عمل کے پہلے دو مراحل مکمل ہونے کے باوجود 100 سے بھی کم طلبہ نے داخلہ لیا ہے، جس سے اعلیٰ تعلیم کے شعبے میں اندراج کے بڑھتے ہوئے بحران پر تشویش پیدا ہوگئی ہے۔ یو این ایس کے مطابق سرکاری اعداد وشمار کے مطابق طلبہ کی اکثریت چند پرانے اور معروف کالجوں تک محدود ہوگئی ہے، جبکہ بیشتر نئے اور دور دراز علاقوں میں قائم کالج طلبہ کو اپنی جانب راغب کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ اس صورتحال کا جائزہ محکمہ اعلیٰ تعلیم کی ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ میں لیا گیا، جس کی صدارت وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے کی۔ اجلاس میں تعلیمی سال 2026-27 کے لیے جاری انڈر گریجویٹ داخلہ عمل کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں پیش کیے گئے اعداد وشمار سے معلوم ہوا کہ صرف چند ہی کالج ایسے ہیں جہاں داخلوں کی تعداد 500 سے تجاوز کرگئی، جبکہ ایک ہزار سے زیادہ داخلے حاصل کرنے والے اداروں کی تعداد اس سے بھی کم رہی۔

جموں ڈویژن میں گورنمنٹ ڈگری کالج گاندھی نگر نے سب سے زیادہ 1508 داخلوں کے ساتھ پہلی پوزیشن حاصل کی، جبکہ جی جی ایم سائنس کالج میں 1326، ایم اے ایم کالج میں 1306 اور گورنمنٹ ڈگری کالج پریڈ میں 1146 طلبہ نے داخلہ لیا۔ یو این ایس کے مطابق اسی طرح کشمیر ڈویژن میں امر سنگھ کالج سرینگر 1702 داخلوں کے ساتھ سرفہرست رہا، جبکہ گورنمنٹ ڈگری کالج اننت ناگ میں 1552، گورنمنٹ ڈگری کالج بارہمولہ میں 1205 اور گورنمنٹ ڈگری کالج سوپور میں 856 طلبہ نے داخلہ لیا۔ اس کے برعکس متعدد کالجوں میں داخلوں کی تعداد دو ہندسوں تک محدود رہی، جبکہ بعض اداروں میں پہلے دو داخلہ مراحل مکمل ہونے کے باوجود 20 سے بھی کم طلبہ نے داخلہ حاصل کیا۔

طلبہ کے داخلوں میں اس بڑھتے ہوئے تفاوت نے محکمہ اعلیٰ تعلیم میں کئی کالجوں کی افادیت اور بقا کے حوالے سے تشویش پیدا کردی ہے، خصوصاً وہ نئے قائم شدہ کالج جہاں مسلسل کم داخلے ہو رہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق جائزہ اجلاس کے دوران بعض افسران نے سوپور کے گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز کو مسلسل کم داخلوں کے باعث بند کرنے کی تجویز بھی پیش کی، تاہم وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے اس تجویز سے اتفاق نہیں کیا اور کالج کو بند کرنے کے بجائے طلبہ کے داخلوں میں اضافہ کرنے کے امکانات پر غور کرنے کی ہدایت دی۔ محکمہ اعلیٰ تعلیم اب ایسے اقدامات پر غور کر رہا ہے جن کے ذریعے سرکاری ڈگری کالجوں میں طلبہ کی تعداد بڑھائی جاسکے اور کم داخلوں سے دوچار اداروں کو فعال رکھنے کے لیے مؤثر حکمت عملی اختیار کی جاسکے۔

تبدیلی کی جڑیں: ای۔ گورننس کس طرح دیہی ہندوستان کو نئی شکل دے رہی ہے

پروفیسر ایس۔ پی۔ سنگھ بگھیل

کو محض انتظامی کامیابی کی سنگ میل نہیں کہتے بلکہ ایک طویل سفر کو درشاتے ہیں۔ پنچایتی راج کی چار پہل کاریوں کو باقاعدہ قومی ای۔ گورننس ایوارڈ 2026 کے لیے منتخب ہونا بھی سبھی کے لیے ایک پیغام دیتا ہے۔ یہ گرام پنچایت اور ہر ایک شہری کی ترقی کے لیے ڈیجیٹل طاقت کے ذریعے با اختیار بنانے کی جانب ایک عزم ہے۔ ان ایوارڈز کے ذریعے خواب کو حقیقت میں بدلا گیا ہے، جسے وزیر اعظم جناب نریندر مودی کے ویژن سے رہنمائی حاصل کرتے ہوئے ہندوستان کی پنچایتیں ٹیکنالوجی کو اپنا کر ترقی کی ایک نئی داستان لکھ رہی ہیں۔

وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں اچھی حکمرانی کی بنیاد پر ایک انقلابی پیش رفت ہونے کے ساتھ ہی دیہی ہندوستان میں سنگ میل ثابت ہوئی ہے۔ یہ حقیقت کی عکاسی کرتا ہے کہ پنچایتی راج اداروں نے بھی محض سرکاری منصوبوں پر عمل درآمد کرنے والے اداروں سے آگے بڑھ کر اب ترقی کے تیسرے درجے کی خود مختار، با صلاحیت اور ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ تنظیموں میں تبدیل ہو چکے ہیں۔

گزشتہ 7 انتظامی اصلاحات و عوامی شکایات کی جانب سے قائم کیے گئے قومی ای۔ گورننس اعزازات، ٹیکنالوجی کے ذریعے عوامی خدمات کی فراہمی میں بہترین کارکردگی کا اعلیٰ ترین قومی معیار سمجھے جاتے ہیں۔ اس سال 7 مختلف زمروں میں مجموعی طور پر 17 منصوبوں کو اعزازات سے نوازا گیا، جن میں سے 4 منصوبے پنچایتی راج کے شعبے سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ کامیابی گزشتہ 12 برسوں کے دوران نچلی سطح پر اختراعات کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنے کی مسلسل کوششوں کا فطری نتیجہ ہے۔

پنچایت ایڈوانسمنٹ انڈیکس، جو وزارت پنچایتی راج کا ایک نمایاں نظام ہے اور گرام پنچایتوں کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے، اعداد و شمار کے تجزیے کے ذریعے ڈیجیٹل تبدیلی کے زمرے میں طلائی تمغے کا مستحق قرار پایا ہے۔ اس کے آغاز سے پہلے ڈھائی لاکھ سے زائد گرام پنچایتوں کی کارکردگی جانچنے کے لیے کوئی معیاری اور اعداد و شمار پر مبنی نظام موجود نہیں تھا۔ آج یہ انڈیکس اعداد و شمار، کارکردگی، اعزازات اور عوامی شمولیت کو باہم جوڑتے ہوئے ایک شفاف اور موثر نظام پالیسی سازوں کو فراہم کرتا ہے۔

اسی طرح 2 گرام پنچایتوں کی براہ راست کامیابی بھی نہایت حوصلہ افزا ہے۔ مہاراشٹر کے ستارا ضلع کی کالے گرام پنچایت نے نچلی سطح کی اختراعی پہل کاریوں کے زمرے میں طلائی اعزاز حاصل کیا۔ اس نے مسلسل ترقیات اور ٹیکنالوجی کی مدد سے ایسا ڈیجیٹل نظام قائم کیا ہے جس کے ذریعے 1,300 سے زائد خدمات آن لائن فراہم کی جا رہی ہیں۔

اسی طرح تریپورہ کے مغربی تریپورہ ضلع کی بجائے نگر گرام پنچایت نے چاندی کا ایوارڈ حاصل کیا، جہاں پنچایت کی اپنی آمدنی میں تقریباً 194 فیصد اضافہ ہوا ہے اور تمام خدمات کو مکمل ڈیجیٹل خواندگی حاصل ہو چکی ہے۔ مزید برآں، مہاراشٹر کے تھانے اور ضلع پر بنٹھ کے گھر 7

صحت نے ای۔ گرام سوراج جیسے منصوبے کے ذریعے ضلعی سطح کی پہل کاریوں کے زمرے میں طلائی ایوارڈ حاصل کیا۔ اس کے ذریعے دور دراز قبائلی علاقوں میں معیاری صحت کی خدمات تک رسائی کو موثر انداز میں ممکن بنایا گیا ہے۔

یہ تمام اعزازات اس ایک اہم حقیقت کو اجاگر کرتے ہیں۔ ای۔ گورننس بلکہ کامیابی کا تصور اب صرف بڑے شہروں یا مرکزی نظاموں تک محدود نہیں رہا، بلکہ اب یہ دور دراز دیہات تک پہنچ چکا ہے۔ آج ٹیکنالوجی کا استعمال ضلعی اور گرام پنچایتوں کی سطح پر زیادہ شفافیت کے ساتھ سہولیات کی ترسیل اور زیادہ موثر انداز میں عوامی خدمات کی فراہمی کے لیے کیا جا رہا ہے۔ اس سال 30 ریاستوں کے 1.65 لاکھ سے زائد گرام پنچایتوں نے اس عمل میں حصہ لیا۔ جو اس ادارہ جاتی اعتماد کا مظہر ہے، جسے گزشتہ برسوں میں مشترکہ کوششوں کے ذریعے قائم کیا گیا ہے۔

یہ کامیابیاں اتفاقاً حاصل نہیں ہوئیں۔ گزشتہ 12 برسوں کے دوران وزارت پنچایتی راج نے مسلسل پنچایتوں کو جدید اور موثر وسائل سے آراستہ کیا ہے۔ ای۔ گرام سوراج پلیٹ فارم کے ذریعے 2.59 لاکھ سے زائد گرام پنچایتوں میں منصوبہ بندی، بجٹ سازی اور مالی ادائیگیوں کو ڈیجیٹل بنا دیا گیا ہے، جس کے نتیجے میں عوامی مالیاتی نظم و نسق کے نظام (پی ایف ایم ایس) کے ذریعے 3.16 لاکھ کروڑ روپے سے زائد کے آن لائن مالی لین دین انجام دیے جا چکے ہیں۔

مصنوعی ذہانت سے مزین سبھا سار پلیٹ فارم، جو بھارت کی 23 زبانوں میں دستیاب ہے، 1.35 لاکھ سے زائد گرام پنچایتوں کے لیے چند ہی منٹوں میں گرام سبھا کی کارروائی کی روداد تیار کر دیتا ہے۔ اسی طرح میری پنچایت ایپ، جسے ایک کروڑ سے زیادہ مرتبہ ڈاؤن لوڈ کیا جا چکا ہے، دیہی ترقی سے متعلق معلومات براہ راست شہریوں کی دسترس میں فراہم کرتی ہے۔

ان پیش رفتوں کے ساتھ ساتھ سوامتو اسکیم کے تحت 3.30 لاکھ دیہات میں ڈرون سروے مکمل کیے جا چکے ہیں، جبکہ جون 2026 کے وسط تک 1.94 لاکھ دیہات کے لیے 3.19 کروڑ جائیداد کارڈ جاری کیے جا چکے ہیں۔ اس اقدام سے دیہی خاندانوں کے حقوق ملکیت کو مضبوطی ملی ہے اور انہیں قرض و مالی سہولیات تک بہتر رسائی حاصل ہوئی ہے۔

اسی طرح پندرہویں مالیاتی کمیشن کے تحت دیہی مقامی اداروں کو 2.82 لاکھ کروڑ روپے کی گرانٹس جاری کی گئیں، جو اب تک کا سب سے زیادہ حجم ہے۔ مزید برآں سولہویں مالیاتی کمیشن نے 2026 سے 2031 کے عرصے کے لیے 4.35 لاکھ کروڑ روپے کی گرانٹس کی سفارش کی ہے، جو سابقہ رقم کے مقابلے میں تقریباً 54 فیصد زیادہ ہے۔

اس ویژن کو مزید آگے بڑھانے کے لیے وزارت نے "سیوا سے سمردھی: پنچایت کی قیادت میں عوامی خدمات کی فراہمی" کے عنوان سے علاقائی ورکشاپوں کا ایک سلسلہ شروع کیا ہے۔ ان ورکشاپوں میں پنچایتی نمائندوں، ضلعی افسران اور مختلف شعبوں کے ماہرین کو ایک

پلیٹ فارم پر جمع کیا جا رہا ہے تاکہ صحت، تعلیم، روزگار، بنیادی ڈھانچے اور دیگر شعبوں میں عوامی ضروریات پر مبنی خدمات کی فراہمی کو مزید موثر بنایا جا سکے۔

یہ ورکشاپس کامیاب مقامی نمونوں کو پیش کرنے اور مختلف ریاستوں کے درمیان باہمی تجربات کے تبادلے کے ذریعے اس ویژن کو براہ راست نچلی سطح تک پہنچا رہی ہیں۔ ان ماڈلز کو دیگر علاقوں میں اپنانے کے امکانات نہایت وسیع ہیں اور ملک بھر کی پنچایتیں ایک دوسرے سے اور قومی ای۔ گورننس ایوارڈز 2026 سے سرفراز اداروں سے رہنمائی حاصل کرتے ہوئے اپنے اپنے دیہات میں خدمت کے ذریعے خوشحالی لانے کے لیے ان کامیاب نمونوں کو اختیار کرنے کی جانب تیزی سے گامزن ہیں۔

وزیر اعظم جناب نریندر مودی مسلسل اس بات پر زور دیتے رہے ہیں کہ اچھی حکمرانی وہی ہے جو شہریوں کی زندگی کو آسان بنائے۔ شفاف اور ٹیکنالوجی سے تقویت یافتہ نظاموں کے ذریعے آسان طرز زندگی کو یقینی بنانا ہی کسی حکومت کے عزم، صلاحیت اور عوامی خدمت کے جذبے کا حقیقی پیمانہ ہے۔ یہ ایک آفاقی حقیقت ہے کہ جو دوسروں کو عزت دیتا ہے، وہ خود بھی عزت پاتا ہے۔ مرکزی حکومت نے پنچایتوں کو جدید ڈیجیٹل وسائل سے آراستہ کر کے اور ان کی صلاحیتوں پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے ملک کے لیے اس بار قومی پلیٹ فارم پر نمایاں مقام حاصل کرنے کی راہ ہموار کی ہے۔

جیسے جیسے بھارت 2047 تک وکست بھارت (ترقی یافتہ بھارت) کے ہدف کی جانب پیش قدمی کر رہا ہے، با اختیار پنچایتوں کا کردار مزید اہم ہوتا جا رہا ہے۔ دیہی بھارت میں تقریباً 90 کروڑ شہری آباد ہیں اور ہماری پنچایتی راج تنظیموں کی مضبوطی ہی اس بات کا تعین کرے گی کہ اجتماعی ترقی کی رفتار کتنی تیز ہوگی۔ وکست پنچایت، وکست بھارت سے الگ کوئی تصور نہیں، بلکہ اسی کی مضبوط بنیاد ہے۔

یہ 4 قومی اعزازات محض کامیابی کی علامت نہیں بلکہ مسلسل آگے بڑھتے ہوئے سفر کے سنگ میل ہیں۔ یہ ہر اس سرپنچ، پنچایت سکریٹری اور خاتون عوامی نمائندے کے لیے حوصلہ افزائی کا پیغام ہیں، جو دیہی سطح پر عوامی خدمت میں مصروف ہیں، کہ ان کی محنت کو دیکھا بھی جا رہا ہے اور قومی سطح پر سراہا بھی جا رہا ہے۔ گزشتہ 12 برسوں کی مستقل اور منظم کوششوں نے ایسا سازگار ماحول پیدا کیا ہے، جس میں اس نوع کی غیر معمولی کامیابیاں ممکن ہو سکی ہیں۔

قومی ای۔ گورننس ایوارڈز 2026 میں حاصل ہونے والی قومی شناخت سے لے کر ملک بھر میں "سیوا سے سمردھی" ورکشاپوں کی بڑھتی ہوئی تحریک تک، یہ تمام کامیابیاں اس حقیقت کی توثیق کرتی ہیں کہ ای۔ گورننس نے واقعی دیہی بھارت میں اپنی مضبوط جڑیں جما لی ہیں اور وکست پنچایت کے ذریعے وکست بھارت کی تعمیر کا سفر ہر گزرتے سال کے ساتھ مزید قوت اور وسعت اختیار کرتا جا رہا ہے۔

(مضمون نگار پنچایتی راج کے مرکزی وزیر مملکت ہیں۔)

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

پر 680 کروڑ روپے خرچ کیے گئے ہیں۔ دریں اثناء جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ضلع رام بن میں رامسو کے نزدیک 810 میٹر طویل وایا ڈکٹ اور قومی شاہراہ نمبر 44 پر ڈگڈول کو بانیہال سے ملانے والی 3.5 کلو میٹر طویل اے ٹی-03 ٹنل کی تکمیل پر وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر برائے سڑک ٹرانسپورٹ و شاہراہیں نتن گڈکری کا شکریہ ادا کیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اپنے پیغام میں کہا کہ جموں و کشمیر میں شاہراہوں اور سڑک رابطوں کو جدید بنانے کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی اور نتن گڈکری کی قیادت میں جاری کوششیں خطے کی ترقی میں سنگ میل ثابت ہو رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رامسو وایا ڈکٹ اور اے ٹی-03 ٹنل کی تکمیل ایک اہم کامیابی ہے، جو قومی شاہراہ پر آمد و رفت کو مزید محفوظ، آسان اور ہر موسم میں ممکن بنائے گی۔

بقیہ نمبر 2

میں نیشنل کانفرنس کی قیادت کون سے رہنما کریں گے۔ وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ کابینہ میں توسیع اور رد و بدل کا عمل دلی احتجاج سے پہلے مکمل کر لیا جائے گا۔ ان کے مطابق حال ہی میں دہلی میں منعقدہ اجلاس کے دوران اس بات پر اتفاق کیا گیا تھا کہ حکومت کی کارکردگی کو مزید موثر بنانے کے لیے وزراء کی کونسل میں توسیع اور رد و بدل ضروری ہو گیا ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ آئندہ چند روز میں متوقع کابینہ توسیع اور رد و بدل ان کی حکومت کے قیام کے بعد پہلا بڑا انتظامی اقدام ہوگا، جس کا مقصد حکومتی نظام کو مزید مضبوط اور موثر بنانا ہے۔

بقیہ نمبر 3

اقدام نے تعلیم، صحت کی دیکھ بھال، زراعت، تجارت اور عوامی خدمات کی فراہمی کو مضبوط بنایا ہے، جس سے گورننس زیادہ شفاف، موثر اور قابل رسائی ہو گئی ہے۔ مستقبل کی طرف دیکھتے ہوئے، مودی نے کہا کہ ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز میں ہندوستان کی بڑھتی ہوئی صلاحیتیں اقتصادی ترقی اور اختراع کے نئے مواقع پیدا کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل دنیا میں ہماری پیش رفت نے اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ ہندوستان اے آئی، سیمی کنڈکٹرز، کوانٹم کمپیوٹنگ اور بہت کچھ جیسی ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز میں تیز رفتار سے ترقی کر رہا ہے۔ یہ بھی ترقی اور مواقع کی نئی راہیں کھولے گا۔ ہماری توجہ ایک ایسے مستقبل کی تعمیر پر رہے گی جہاں ٹیکنالوجی انسانیت کی خدمت کرے، ہر شہری کو با اختیار بنائے اور پائیدار ترقی کو آگے بڑھائے۔ ایک الگ پوسٹ میں، وزیر اعظم نے ڈیجیٹل انڈیا کو ملک کے ایک ترقی یافتہ ملک بننے کے سفر کا ایک اہم ستون قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل انڈیا ایک ترقی یافتہ اور خود انحصار ہندوستان کی مضبوط بنیاد ہے۔ گزشتہ 11 سال کے دوران اس نے شہریوں کی زندگیوں کو آسان بنانے کے ساتھ ساتھ غریبوں اور پسماندہ لوگوں کو با اختیار بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

بقیہ نمبر 4

سب ڈسٹرکٹ اسپتال (ایس ڈی ایچ) بڈگام منتقل کیا گیا۔ دوسرا حادثہ شمالی کشمیر کے ضلع بارہمولہ کے ٹنگ علاقے میں ذگم چاڑول پیپ کے قریب پیش آیا، جہاں تین گاڑیاں آپس میں ٹکرا گئیں۔ حادثے میں پانچ افراد زخمی ہو گئے۔ حکام کے مطابق تصادم میں ایک کار، ایک ڈمپر اور ایک اسپورٹس یوٹیلیٹی وہیکل شامل تھیں۔

بقیہ نمبر 5

کے لیے ہمیشہ پوری طرح تیار رہتی ہے اور رہے گی۔ آرمی چیف نے کہا کہ ہندوستانی فوج جنگ کے لیے تیار اور جنگی تجربہ کار فوج ہے، جو ہر آپریشنل چیلنج کا سامنا کرنے کے لیے پوری طرح تیار اور اہل ہے۔ مسلسل بدلتے ہوئے سیکورٹی ماحول کے مطابق موثر ردعمل کو یقینی بنانے کے لیے ہمیں نئی توانائی اور پختہ عزم کے ساتھ فوج کی جدید کاری کو آگے بڑھانا ہوگا۔ ہمارا مقصد ایک ایسی ٹیکنالوجی سے لیس، مستقبل کے لیے تیار فوج بنانا ہے جو مکمل طور پر با اختیار ہو اور کثیر جہتی آپریشنل شعبوں میں موثر طریقے سے کام کرنے کی صلاحیت رکھتی ہو۔ انہوں نے کہا کہ انہی مقاصد کو مد نظر رکھتے ہوئے اور حکومت کی طرف سے تبدیلی کی دہائی کے تحت دی گئی رہنمائی سے تحریک حاصل کرتے ہوئے انہوں نے اپنی اہم ترجیحات کا تعین کیا ہے۔ انہوں نے کہا، "انہیں میں نے 'دو ج' کے مخفف میں شامل کیا ہے۔ 'دو ج' کا ہر حرف میری ترجیحات کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس میں 'د' کا مطلب ہے ہوشیاری۔ ہم اپنی سرحدوں اور ابھرتے ہوئے خطرات کے تئیں مسلسل چوکس رہیں گے۔ ساتھ ہی قومی سلامتی کے سامنے پیدا ہونے والے کسی بھی چیلنج کا موثر طریقے سے سامنا کرنے کے لیے اعلیٰ سطح کی آپریشنل تیاری برقرار رکھیں گے۔ 'ج' کا مطلب ہے جدت اور تبدیلی۔ میری خصوصی توجہ فوجی اصولوں اور ٹیکنالوجی پر مبنی حل میں جدت طرازی پر ہوگی۔ جدت طرازی ہماری سوچ، ہمارے نظام اور ہماری صلاحیتوں کی تعمیر کے عمل کا اٹوٹ حصہ رہے گی۔ ساتھ ہی، جنگ کی بدلتی ہوئی نوعیت کے مطابق ضروری تبدیلیاں بھی کی جائیں گی۔" انہوں نے کہا کہ 'دو ج' میں اگلے 'ج' کا مطلب ہے مشترکہ اور انضمام۔ ہندوستانی فوج کی آپریشنل صلاحیت کو مزید موثر بنانے کے لیے ہم ہندوستانی فضائیہ اور ہندوستانی بحریہ کے ساتھ مکمل ہم آہنگی اور تال میل برقرار رکھیں گے۔ میں اچھی طرح سمجھتا ہوں کہ قومی سلامتی صرف فوجی طاقت تک محدود نہیں ہے۔ اس کے لیے فوج، سویلین تال میل اور مجموعی قومی نقطہ نظر ضروری ہے۔ یہی مربوط نقطہ نظر قوم کی تعمیر اور ترقی یافتہ ہندوستان 2047 کے ہدف کے حصول میں ہمارے بامقصد تعاون کی بنیاد بنے گا۔

بقیہ نمبر 6

سیکورٹی اور ضلعی انتظامیہ صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے۔ مقامی شہریوں اور مسافروں کو سخت ہدایت کی گئی ہے کہ وہ موجودہ حالات کے پیش نظر غیر ضروری سفر اور بالخصوص حساس علاقوں کی طرف جانے سے گریز کریں۔ راحت کی بات یہ ہے کہ اس اچانک آنے والے سیلاب اور مٹی کے تودے گرنے کے واقعات میں اب تک کسی جانی نقصان، کسی کے زخمی ہونے یا کسی بڑے مالی نقصان کی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے۔ مقامی انتظامیہ الرٹ پر ہے اور صورتحال پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے۔

بقیہ نمبر 7

رجسٹریشن نمبر کے آخر میں اوڈ ہندسہ رکھنے والی چار پہیوں والی گاڑیوں کو صرف اوڈ تاریخوں میں، جبکہ جفت (ایون) ہندسہ رکھنے والی گاڑیوں کو صرف ایون تاریخوں میں گلمرگ میں داخلے کی اجازت ہوگی۔ تاہم ہنگامی خدمات، مال بردار اور سامان لے جانے والی گاڑیاں اس پابندی سے مستثنیٰ رہیں گی۔

بقیہ نمبر 8

کی رہائی اور وطن واپسی میں تیزی لانے کا مطالبہ کیا گیا ہے جنہوں نے اپنی سزا پوری کر لی ہے۔ اس کے علاوہ پاکستان سے ان 13 عام شہریوں کو فوری طور پر سفارتی رسائی دینے کو کہا گیا ہے جو پاکستان کی جیلوں میں ہیں، جن کے ہندوستانی ہونے کا شبہ ہے اور جنہیں اب تک یہ سہولت نہیں دی گئی ہے۔ ہندوستان نے پاکستان سے زور دیا ہے کہ وہ ہندوستان میں رہائی اور واپسی ہونے تک تمام ہندوستانی اور ہندوستانی ہونے کے شبہ والے قیدیوں کی حفاظت اور بہبود کو یقینی بنائے۔ حکومت کی مسلسل کوششوں کے نتیجے میں، 2014 سے اب تک پاکستان سے 2,661 ہندوستانی ماہی گیروں اور 78 ہندوستانی عام شہریوں کو وطن واپس لایا گیا ہے۔ ان میں 500 ہندوستانی ماہی گیر اور 20 ہندوستانی عام شہری شامل ہیں جنہیں 2023 سے اب تک پاکستان سے وطن واپس لایا گیا ہے۔

باقیات: صفحہ دو سے آگے

101

عزم اور ہمدردی کے ساتھ انسانیت کی خدمت کرتے ہیں۔ ان کی بے لوث خدمت، پیشہ ورانہ مہارت اور لگن انہیں ہمارے معاشرے کا فخر بناتی ہے۔ ڈاکٹروں کے اس دن پر، میں طبی برادری کے ہر فرد کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں اور نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔ سکینہ ایتو نے کہا کہ ڈاکٹرز معاشرے میں انتہائی ذمہ دارانہ کردار ادا کرتے ہیں اور ان کی خدمات کو الفاظ میں نہیں ماپا جا سکتا۔ انہوں نے روشنی ڈالی ڈاکٹروں کے علاوہ عوام کا بھی معاشرے میں بہت ذمہ دار کردار ہے۔ اپنے دورے کے دوران سکینہ ایتو نے مریضوں اور ان کے ساتھیوں سے بھی بات چیت کی اور ہسپتال میں فراہم کی جانے والی صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کے بارے میں دریافت کیا۔

102

ہندوستانی تہذیب کی اعلیٰ اقدار کی نمائندہ رہی ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ شہر کو صاف، خوبصورت اور متحرک رکھنے میں بھرپور تعاون کریں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ان کا خواب ہے کہ جموں مستقبل میں روحانی سیاحت، ثقافتی مطالعات اور انسانی اقدار کا عالمی مرکز بنے، جبکہ تاوی ریور فرنٹ، ماحولیاتی تحفظ، پائیدار ترقی اور جدید شہری منصوبہ بندی کی ایک مثالی مثال بن کر ابھرے، جہاں قدرت، ثقافت اور جدید سہولیات ایک دوسرے کی تکمیل کریں۔ انہوں نے کہا کہ شری امرناتھ جی یاترا ہماری روحانی روایات، ثقافتی ورثے اور اجتماعی عقیدت کی لازوال علامت ہے۔ یہ ہندوستان کے عظیم ترین مذہبی اجتماعات میں سے ایک ہے۔ اس لیے ہماری ذمہ داری ہے کہ ہر یاتری کو اعلیٰ ترین حفاظتی انتظامات، عزت، سہولت اور بہترین خدمات فراہم کی جائیں تاکہ وہ جموں و کشمیر کے عوام کی محبت، خلوص اور مہمان نوازی کی خوشگوار یادیں اپنے ساتھ لے کر جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہر یاتری کو جموں و کشمیر کا سفیر بنانا ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے۔

104

ہیں جو ماضی میں اس کے مخالف تھے۔ حقیقت یہ ہے کہ مسائل کا پائیدار حل صرف بات چیت کے ذریعے ہی ممکن ہے۔" جموں و کشمیر میں سرکاری ملازمتوں کی آؤٹ سورسنگ پر حکومت کی سخت تنقید کرتے ہوئے سید محمد الطاف بخاری نے کہا کہ سابقہ حکومتوں کا حوالہ دے کر موجودہ پالیسی کا دفاع نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا، "خواہ موجودہ حکومت ہو یا سابقہ، ملازمتوں کی آؤٹ سورسنگ بے روزگار نوجوانوں کے ساتھ ایک ظالمانہ مذاق ہے۔ پہلے ہی بے روزگاری کے بحران کا شکار نوجوانوں کے مستقبل کو مزید غیر یقینی بنانا کسی طور مناسب نہیں۔ یہ سلسلہ فوری طور پر بند ہونا چاہیے۔" یہ باتیں انہوں نے آج اپنی پارٹی کی ایک تقریب کے بعد صحافیوں کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے کہیں۔ اس تقریب کا اہتمام مختلف سیاسی و سماجی شخصیات اور کارکنوں کی اپنی پارٹی میں شمولیت کے سلسلے میں کیا گیا تھا۔ پارٹی میں شامل ہونے والوں میں سابق ہیکر بازار سرینگر میونسپل کارپوریشن صوفی محمد اکبر، سابق ضلع ترقیاتی کونسل (ڈی ڈی سی) رکن اور پی ڈی پی کے سابق زون صدر عبدالقیوم میر، معروف صنعت کار اور آل جموں و کشمیر ووڈ سپلائرز یونین کے سرپرست اعلیٰ گلزار احمد پردیسی، سماجی و سیاسی کارکن اندومیت سنگھ سمیت متعدد دیگر شخصیات شامل تھیں، جنہوں نے اپنے اپنے ساتھیوں کے ہمراہ اپنی پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔ اس موقع پر سید محمد الطاف بخاری اور پارٹی کی سینئر قیادت نے نئے شامل ہونے والے رہنماؤں اور کارکنوں کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔ اپنے خطاب میں سید محمد الطاف بخاری نے کہا، "میں آپ سب کا اپنی پارٹی میں دل کی گہرائیوں سے خیر مقدم کرتا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ ہم سب مل کر پارٹی کے عوام دوست منشور اور پالیسیوں کو مزید موثر انداز میں آگے بڑھائیں گے۔ ہماری سیاست کا مقصد عوام کی خدمت، امن، خوشحالی اور ترقی کو یقینی بنانا ہے۔" انہوں نے کہا کہ اپنی پارٹی کا یہ واضح موقف ہے کہ جموں و کشمیر کے عوام کے زخم گزشتہ کئی دہائیوں کے دوران دہلی کی مختلف حکومتوں کی پالیسیوں کا نتیجہ ہیں، تاہم ان کا یہ بھی ماننا ہے کہ ان مسائل کا حل بھی دہلی ہی سے نکلے گا، نہ کہ اسلام آباد، لندن یا امریکہ سے۔ انہوں نے کہا، "ہم جمہوری اور تعمیری انداز میں جدوجہد جاری رکھتے ہوئے جموں و کشمیر کے عوام کے آئینی حقوق، عزت نفس اور جائز امنگوں کے تحفظ کے لیے کام کرتے رہیں گے۔" سال 2024 کے اسمبلی انتخابات کا حوالہ دیتے ہوئے سید محمد الطاف بخاری نے کہا کہ ان کی جماعت کو شاید اس لیے کامیابی حاصل نہ ہو سکی کیونکہ سیاسی مخالفین نے کردار کشی، بے بنیاد الزامات اور جھوٹے پروپیگنڈے کا سہارا لیا۔ انہوں نے کہا، "آج وہ تمام عناصر عوام کے سامنے پوری طرح بے نقاب ہو چکے ہیں۔ عوام بخوبی جان چکے ہیں کہ روایتی سیاسی جماعتوں نے انتخابات کے دوران جھوٹے وعدوں اور جذباتی نعروں کے ذریعے انہیں گمراہ کیا تھا۔ اب حقیقت سب کے سامنے آ چکی ہے۔" انہوں نے وزیر اعظم سے براہ راست اپیل کرتے ہوئے کہا کہ وہ جموں و کشمیر کے عوام کے ساتھ مذاکرات کا آغاز کریں اور ان کے دیرینہ مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ اقدامات کریں۔

105

چاہیے۔ جاری ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی پکھواڑا (23 جون سے 6 جولائی) کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ پروگراموں کا مقصد قوم پرستی، گڈ گورننس اور عوامی خدمت کے نظریات کو پھیلانا ہے جبکہ کارکنوں کو نچلی سطح تک رسائی کو مضبوط بنانے کی ترغیب دینا ہے۔ انہوں نے ہر سیل پر زور دیا کہ وہ قومی صدر کے دورے کی کامیابی میں دل و جان سے اپنا حصہ ڈالیں اور جموں و کشمیر میں پارٹی کے تنظیمی نیٹ ورک کو مزید تقویت دیں۔ اشوک کول نے سیل کے تمام عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ قومی صدر کے دورہ کے دوران پروگراموں میں پارٹی کارکنوں اور حامیوں کی زیادہ سے زیادہ شرکت کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت کی اسکیموں کا فائدہ سماج کے آخری فرد تک پہنچانے اور بی جے پی کے عوامی رابطہ کو مزید مضبوط کرنے میں سیل کی ایک اہم ذمہ داری ہے۔

106

کرنے کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے اور عوامی توقعات پر پورا اترنے کیلئے پرعزم ہے۔

107

سانحہ ارتحال پر حاجی شیخ رئیس احمد، حاجی غلام محی الدین خان اور حاجی بشیر احمد خان کے ساتھ بھی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ الحاج علامہ مولانا شوکت حسین کینگ، مولانا خورشید احمد قانونگو، جمعیت ہمدانیہ کے صدر الحاج فاروق احمد گانی، الحاج پیرزادہ محمد اشرف حقانی، پیرزادہ محمد یاسین زہرا، سجادہ نشین آثار شریف کلاش پورہ پیرزادہ مولوی منظور احمد، پیر غلام نبی نوشہری، منظور الحسین قریشی، محمد شفیع برگی، میر غلام محمد ساقی، محمد اشرف عطائی اور خدامان زیارت شاہ ہمدان؟ نے بھی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔

108

افزائی کے لیے عوامی آگاہی مہم کو تیز کریں۔ میٹنگ میں بائیو میڈیکل ویسٹ اور الیکٹرانک ویسٹ (ای ویسٹ) کو محفوظ طریقے سے ہینڈلنگ اور ٹھکانے لگانے پر خصوصی توجہ دینے کے ساتھ ٹھوس فضلہ کو جمع کرنے، نقل و حمل، پروسیسنگ اور سائنسی طریقے سے ٹھکانے لگانے پر بھی غور کیا گیا۔ ڈی سی نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ وہ ویسٹ مینجمنٹ کے موجودہ طریقہ کار کو مزید تقویت دیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ ٹھکانے لگانے کے طریقہ کار کو مقررہ ہدایات کے مطابق سختی سے انجام دیا جائے۔ آخر میں، ڈی سی نے تمام اسٹیک ہولڈرز بشمول لائن ڈیپارٹمنٹس، سول سوسائٹی آرگنائزیشنز اور این جی اوز پر زور دیا کہ وہ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ پلان کے موثر نفاذ کے لیے قریبی تعاون سے کام کریں اور سب ڈویژن چاڈورہ کے دیہی علاقوں میں پائیدار صفائی اور صفائی کو فروغ دیں۔

109

نے شرکت کی۔ معروف فنکار وحید جیلانی نے بشیر عارف کے کلام کو کلاسیکی موسیقی میں پیش کر کے محفل کو مزید روح پرور بنا دیا۔ محققین، سماجی مبصرین اور آرٹ سے دلچسپی رکھنے والوں کی اکثریت نے اپنی شرکت سے اس تقریب کو بین الاقوامی مکالمے کا پلیٹ فارم بنا دیا۔ میاں وچھک و کوثر محض ایک ادبی مجموعہ نہیں بلکہ کشمیری زبان و ادب کے تسلسل کی علامت ہے۔ یہ موجودہ نسل کو اپنی تہذیبی جڑوں سے جوڑنے اور ٹیگور ہال سرینگر میں ادبی محافل کی بحالی کی کوششوں کے حصے کے طور پر یاد کیا جائے گا۔ اکادمی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ کشمیری زبان و ادب کے فروغ اور مادری زبان کے تحفظ کے لیے اپنے اقدامات جاری رکھے گی۔ بشیر عارف کی کتاب کا اجرا اس بات کا ثبوت ہے کہ کہانی سنانے کی روایت آج بھی ہماری ثقافتی شناخت اور سماجی شعور کو زندہ رکھے ہوئے ہے۔

111

نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی کی اس انسٹیٹیوٹ (LSUM) کا ایک اجلاس منعقد کیا، جس میں نالسا (NALSA) اسکیم 2024 کے موثر نفاذ اور متعلقہ اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا

112

یاترا 31 جولائی سے 28 اگست تک کی جائے گی اور اس امید کا اظہار کیا کہ اس سال وادی میں سیاحوں کی آمد کے پیش نظر یاتریوں کی تعداد میں مزید اضافہ ہوگا۔ متوقع رش کو پورا کرنے کے لیے، انہوں نے مزید کہا کہ نوگام یاترا انکشن اور سری نگر ہوائی اڈے پر اضافی RFID اور eKYC کاؤنٹر ?7 قائم کیے گئے ہیں۔ گرگ نے کہا کہ یاترا جموں سے قافلے کے نظام کے تحت

حفاظتی پروٹوکول کے ساتھ جاری رہے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ قافلوں کے لیے کٹ آف کے اوقات کو پہلے ہی عام کر دیا گیا ہے تاکہ حاجیوں میں بہتر آگاہی کو یقینی بنایا جا سکے۔ ڈویژنل کمشنر نے مزید کہا کہ آر ایف آئی ڈی کارڈ جاری کرنے میں ترجیح ان عازمین کو دی جائے گی جنہوں نے آن لائن رجسٹریشن مکمل کر لی ہے۔ تاہم، پانتھا چوک اور یاترا کے دونوں راستوں کے ساتھ بیس کیمپوں پر موقع پر ہی رجسٹریشن کاؤنٹر بھی قائم کیے گئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایسے یاتریوں کے لیے آر ایف آئی ڈی کارڈ یاترا کیمپوں میں مقررہ کوٹہ اور رہائش کی گنجائش کی دستیابی سے مشروط جاری کیے جائیں گے۔ یاتریوں کے راستوں کے ساتھ ساتھ لینڈ سلائیڈنگ خطوں پر روشنی ڈالتے ہوئے، ڈویژنل کمشنر نے کہا کہ ہندوستان کے محکمہ موسمیات (IMD) کی طرف سے جاری کردہ موسمی مشورے پانتھا چوک اور بیس کیمپوں پر ڈیجیٹل اسکرینوں پر دکھائے جائیں گے تاکہ یاتریوں کو باخبر رکھا جا سکے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ نیشنل ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (این ڈی آر ایف)، اسٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (ایس ڈی آر ایف) اور دیگر سیکورٹی ایجنسیوں کے اہلکاروں کے ساتھ پہاڑی بچاؤ ٹیموں کو ہنگامی حالات سے نمٹنے اور حجاج کو بروقت مدد فراہم کرنے کے لیے تعینات کیا گیا ہے۔ معائنہ کے دوران، ڈویژنل کمشنر نے سالانہ شری امرناتھ جی یاترا کے ہموار، محفوظ اور کامیاب انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے تمام محکموں اور ایجنسیوں کے درمیان قریبی تال میل کی اہمیت پر زور دیا۔

113

SANJY-2026 کے دوران ضروری خدمات کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ انہوں نے اسپرنکلر پوائنٹس کی کارکردگی اور تعیناتی کا بھی جائزہ لیا جو شہر میں پارکس، باغات، میڈینز، سڑک کنارے شجرکاری اور دیگر سبز مقامات کی آبپاشی اور دیکھ بھال کے لیے استعمال ہو رہے ہیں۔ کمشنر نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ تمام واٹر ٹینکرز اور اسپرنکلر پوائنٹس کی باقاعدہ مرمت، احتیاطی دیکھ بھال، بروقت مرمت اور مسلسل نگرانی کے ذریعے بہترین حالت میں رکھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ جدید اور منظم فلیٹ مینجمنٹ کے ذریعے وسائل کا موثر استعمال اور فوری سروس ڈیلیوری یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ایک فعال اور بہتر دیکھ بھال والا فلیٹ نہ صرف روزمرہ شہری ضروریات بلکہ ہنگامی حالات میں بھی انتہائی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ واٹر ٹینکرز پانی کی قلت والے علاقوں کو فوری سپلائی، فواروں کی بحالی اور SANJY-2026 کے دوران انتظامات میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں، جبکہ اسپرنکلر پوائنٹس شہری سبز پٹیوں کی حفاظت اور خوبصورتی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ آخر میں انہوں نے ایس ایم سی کے شہریوں پر مبنی، موثر اور جوابدہ شہری انتظامی نظام کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ ادارہ اپنی آپریشنل صلاحیتوں کو مزید بہتر بنانے اور شہری سہولیات کی فراہمی کے معیار کو بلند رکھنے کے لیے مسلسل اقدامات جاری رکھے گا۔ دورے کے دوران ایس ایم سی کے سینئر افسران اور اہلکار بھی موجود تھے۔

114

محکموں کے افسران بھی موجود تھے۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے آئندہ شری امرناتھ جی یاترا 2026 کے لیے کیے گئے انتظامات اور سہولیات کا موقع پر جائزہ لیا اور کسی بھی اضافی ضرورت یا بہتری کا بھی معائنہ کیا۔ انہوں نے دونوں ٹرانزٹ کیمپس میں تعینات افسران سے سہولیات جیسے بیت الخلاء، صحت خدمات، پینے کا پانی، بجلی کی فراہمی، لنگر، صفائی، حفظان صحت اور بستر وغیرہ کے بارے میں معلومات حاصل کیں اور ہدایت دی کہ یہ تمام سہولیات یاترا کے دوران مکمل طور پر فعال رہنی چاہئیں۔ انہوں نے متعلقہ محکمے سے بھی ملاقات کی اور ان کی آپریشنل تیاری کا جائزہ لیا۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت دی کہ یاتریوں کو تمام سہولیات بلا رکاوٹ اور منظم انداز میں فراہم کی جائیں تاکہ انہیں ایک خوشگوار اور روحانی طور پر بھرپور تجربہ حاصل ہو۔ انہوں نے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ وہ یاترا کے لیے مکمل ہم آہنگی اور تیاری کے ساتھ کام کریں تاکہ اس مقدس سفر کو کامیاب اور پرامن انداز میں یقینی بنایا جا سکے۔ دورے کے دوران داخلی و خارجی راستوں، پارکنگ ایریا اور دیگر اہم مقامات کا بھی معائنہ کیا گیا اور متعلقہ افسران کو ان کے بہتر استعمال اور نگرانی کی ہدایت دی گئی۔ اسی طرح ٹریفک کے نظام، پیدل راستوں اور لنگر مقامات کی مناسب دیکھ بھال پر بھی زور دیا گیا۔ ٹریفک اور ہجوم کے انتظام سمیت خراب موسم کی صورت میں متبادل انتظامات پر بھی تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ آخر میں ڈپٹی کمشنر نے ضلع انتظامیہ کے اس عزم کا اعادہ کیا کہ یاتریوں کو محفوظ، پرامن اور بہترین سہولیات سے آراستہ مقدس سفر فراہم کیا جائے گا۔

از دفتر تحصیلدار سرینگر / نائب تحصیلدار تحصیل خانیار سرینگر

مضمون۔ درخواست منجانب غلام نبی راتھر ولد حبیب اللہ راتھر ساکن انچار عالم سرینگر بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے درخواست بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں پیش کی ہے اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس کے مطابق سائل کا والدہ مسماۃ عزیز بیگم زوجہ حبیب اللہ راتھر ساکن مذکورہ 26-04-2026 کو فوت ہو چکے ہیں اور متوفیہ کے وارثان جائز درج ذیل دریافت ہوئے ہیں۔

نام وارثان جائز	عمر	رشتہ مرحوم/متوفیہ	کیفیت
زمرودہ	58	دختر	شادی شدہ
ریشتہ رسول	64	دختر	---
غلام نبی راتھر	72	پسر	---
طارق احمد راتھر	63	پسر	---
غلام حسن راتھر	61	پسر	---

مطابق رپورٹ اور کوئی وارث جائز موجود نہیں ہے۔ قبل اس کے کہ معاملہ زیر بحث پر مزید کارروائی کی جائے اول ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ اشتہار ہذا کے اندر ایک ہفتے کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ بعد گزرنے میعاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

Rs

اطلاع عام

میں شیراز احمد کمار ولد عبدالاحد کمار ساکن گنگی پورہ تحصیل کیلر ضلع شوپیاں بذریعہ اشتہار ہذا عام و خاص کو اطلاع دیتا ہوں کہ میرے والد کا نام میرے اسکول ریکارڈز میں **Abdul Ahad Kumar** درج ہے جبکہ سروس ریکارڈ میں یہ نام مختصر **Ab Ahad Kumar** کی صورت میں درج ہوا ہے۔ اب متعلقہ ریکارڈ میں نام کی صحیح اور یکسانیت مقصود ہے تاکہ تمام سرکاری دستاویزات میں والد کے نام کا اندراج ایک جیسا ہو سکے۔ اگر کسی شخص کو اس سلسلے میں کوئی اعتراض ہو تو وہ اس اطلاع کی اشاعت کے پانچ دن کے اندر اندر ضلع پولیس پلوامہ **SSP Office Pulwama** سے رابطہ کرے۔ بصورت دیگر مقررہ مدت کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

شیراز احمد کمار ولد عبدالاحد کمار
ساکن گنگی پورہ تحصیل کیلر ضلع شوپیاں

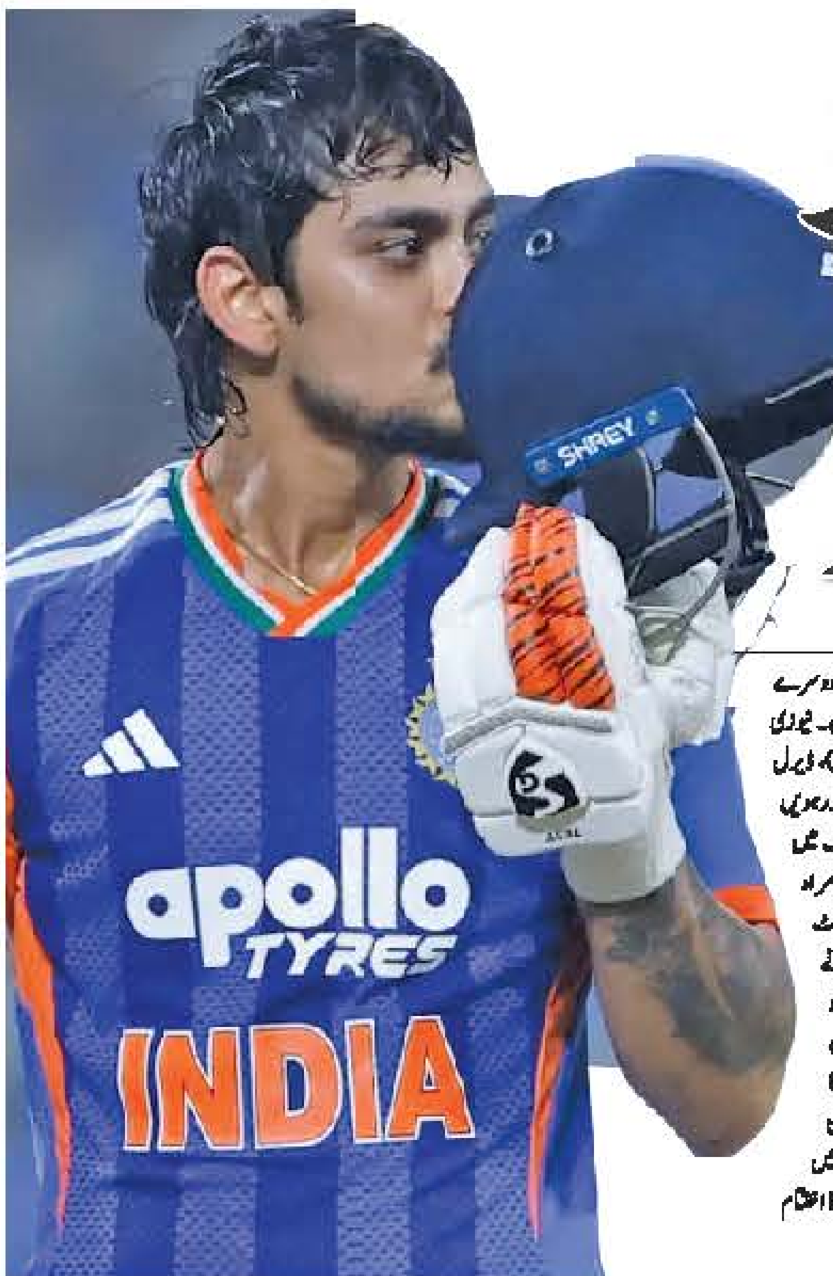

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

ایشان کشن دنیا کے نمبر ون ٹی-20 بلے باز

دہلی، کیم جولائی (یو این آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی جانب سے جاری کردہ تازہ ترین ٹی-۲۰ رینکنگ میں ہندوستان کے وکٹ کیپر بلے باز ایشان کشن اپنے ہم وطن ساتھی ابھیشیک شرما کو پیچھے چھوڑتے ہوئے دنیا کے نمبر ون ٹی-۲۰ بلے باز بن گئے ہیں۔ اس نئی درجہ بندی کے بعد اب دونوں ہندوستانی بلے بازوں کے درمیان محض ۷ ریٹنگ پوائنٹس کا معمولی فرق رہ گیا ہے۔ اس تاریخی کامیابی کے ساتھ ہی ایشان کشن، ویرات کوہلی، سوریہ کمار یادو اور ابھیشیک شرما کے بعد ٹی-۲۰ انٹرنیشنل کرکٹ میں دنیا کے نمبر ون بلے باز بننے والے چوتھے ہندوستانی مرد کرکٹر بن گئے ہیں۔ ایشان کشن نے حال ہی میں ختم ہونے والے ٹی-۲۰ ورلڈ کپ ۲۰۲۶ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے تقریباً ۲۰۰ کے طوفانی اسٹرائیک ریٹ سے ۳۱۷ رنز بنائے تھے، جس کا صلہ انہیں اس رینکنگ کی صورت میں ملا ہے۔ ہندوستان کے خلاف حالیہ سیریز میں تاریخی جیت درج کرنے والی آئرلینڈ کی ٹیم کو بھی اس رینکنگ میں زبردست فائدہ ہوا ہے۔ لورکن ٹکر چار درجے ترقی کے ساتھ مشترکہ طور پر ۲۲ ویں نمبر پر آ گئے ہیں، وہیں ہیری ٹیکٹر ۱۲ مقامات کی چھلانگ لگا کر ۸۳ ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ سیریز میں ۱۰ وکٹیں لینے والے آئرش بائیں ہاتھ کے تیز گیند باز اپنے کیریئر کی بہترین ۱۵ ویں رینکنگ پر پہنچ گئے ہیں۔ ہندوستانی آل راؤنڈر شیوم دوبے بھی تین درجے بہتری کے ساتھ آل راؤنڈرز کی فہرست میں ساتویں نمبر پر آ گئے ہیں۔ ٹیسٹ کرکٹ کی دنیا میں بھی بڑے الٹ پھیر دیکھنے کو ملے ہیں۔ آسٹریلیا کے جارح مزاج بلے باز ٹریوس ہیڈ اپنے کیریئر میں پہلی بار دنیا کے نمبر ون ٹیسٹ بلے باز بن گئے ہیں۔ انگلینڈ اور نیوزی لینڈ کے درمیان ٹیسٹ میچ کے بعد ہیری بروک دوسرے اور جو روٹ تیسرے نمبر پر چلے گئے ہیں۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے رچن رویندر (ساتویں)، ڈیرل مچل (گیارہویں) اور ڈیون کونوے پندرہویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ ٹیسٹ بولنگ رینکنگ میں ہندوستان کے اسٹار اسپیڈ اسٹار جسپریت بمراہ نے ایک بار پھر دنیا کے نمبر ون ٹیسٹ بولر کا تاج اپنے سر سجا لیا ہے۔ انہوں نے نیوزی لینڈ کے تیز گیند باز میٹ ہینری کو دوسرے نمبر پر دھکیل دیا۔ حال ہی میں بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کرنے والے انگلینڈ کے کپتان بین اسٹوکس ٹیسٹ آل راؤنڈرز کی فہرست میں تیسرے نمبر پر پہنچ کر اپنے شاندار کیریئر کا اختتام کرنے میں کامیاب رہے۔

صلاح نے فٹنس حاصل کرلی

اسپوکین، کیم جولائی (یو این آئی) مصر کے کپتان اور عالمی شہرت یافتہ فٹبالر محمد صلاح نے ہیم اسٹرنگ کی معمولی انجری سے صحت یابی کے سفر میں اہم پیش رفت کرتے ہوئے منگل کے روز قومی ٹیم کے تربیتی سیشن میں جزوی طور پر حصہ لیا، جس کے بعد جمعہ کو آسٹریلیا کے خلاف فیفا ورلڈ کپ 2026 کے پری کوارٹر فائنل (آخری 32) مقابلے میں ان کی شرکت کی امیدیں مزید روشن ہو گئی ہیں۔ صلاح ایران کے خلاف گروپ مرحلے کے آخری میچ میں 1-1 کی برابری کے دوران انجری کا شکار ہو کر میدان سے باہر چلے گئے تھے، جس کے باعث فینز میں آسٹریلیا کے خلاف ناک آؤٹ مقابلے میں ان کی دستیابی پر سوالیہ نشان لگ گیا تھا۔ تاہم مصری فٹبال ایسوسی ایشن کی جانب سے فیس بک پر جاری کی گئی تصاویر میں محمد صلاح کو اسپوکین میں ٹیم کے ساتھ ٹریننگ کرتے ہوئے خوشگوار موڈ میں دیکھا گیا۔ تصاویر کے ساتھ تحریر تھا: "بادشاہ واپس آ گیا۔"

ایمباپے دوسرے کھلاڑی بن گئے

نیویارک، کیم جولائی (یو این آئی) دنیائے فٹبال کے اسٹار کھلاڑی فرانس کے کلیان ایمباپے سویڈن کے خلاف دو گول اسکور کرکے ورلڈ کپ کی تاریخ میں سب سے زیادہ گول کرنے والوں کی فہرست میں دوسرے نمبر پر آ گئے ہیں۔ ان کے گولوں کی تعداد 18 ہو گئی ہے۔ ایمباپے کے دو گول انہیں مزید ریکارڈ کے مالک بنا گئے، اب وہ فٹ بال ورلڈ کپ کی تاریخ میں مجموعی طور پر گول کرنے والوں کی فہرست میں دوسرے نمبر پر آ گئے ہیں۔ انہوں نے جرمنی کے سابق فٹ بالر میروسلاو کلوزے کے 16 گول کرنے کا ریکارڈ توڑ دیا ہے، 18 گول کے ساتھ وہ ارجنٹینا کے کپتان لیونل میسی سے صرف ایک گول پیچھے رہ گئے ہیں، میسی کے مجموعی گولوں کی تعداد 19 ہے۔ اس کے علاوہ وہ جاری ورلڈ کپ میں چھ گول اسکور کر چکے ہیں، یعنی وہ اس ورلڈ کپ میں چھ گول کرنے والے میسی کے برابر آ گئے ہیں اور گولڈن بوٹ حاصل کرنے کی دوڑ میں شامل ہو چکے ہیں۔

ڈورنڈ کپ کے ۵ میزبان شہروں میں حصہ لینے والی ٹیموں کا اعلان

کولکاتا، کیم جولائی (یو این آئی) انڈین آئل ڈورنڈ کپ کی تیاریاں منگل کے روز مزید تیز ہو گئیں، جب ڈورنڈ کپ آرگنائزنگ کمیٹی نے ٹورنامنٹ کے پانچوں میزبان شہروں میں حصہ لینے والی تمام ۲۴ ٹیموں اور ہر میزبان شہر کے میچ پروگرام کا باضابطہ اعلان کر دیا۔ ملک کے قدیم ترین اور باوقار فٹبال مقابلے کا آغاز ۲۵ جولائی کو کولکاتا سے ہوگا، جبکہ چار ہفتوں تک جاری رہنے والے مقابلوں کا اختتام ۲۳ اگست کو ویویکانند یووا بھارتی کریڑانگن، کولکاتا میں فائنل میچ کے ساتھ ہوگا۔ کولکاتا، رانچی، امپھال، گوہاٹی اور شیلانگ میں منعقد ہونے والے اس ایڈیشن میں ایک بار پھر ملک کے ممتاز کلب، سروسز کی ٹیمیں، ابھرتے ہوئے اسکواڈ اور غیر ملکی شرکا اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کریں گے، یوں یہ ٹورنامنٹ اپنی تاریخی روایت اور جدید ہندوستانی فٹبال کے حسین امتزاج کو برقرار رکھے گا۔ سال ۲۰۱۹ سے ڈورنڈ کپ کا مستقل میزبان رہنے والا کولکاتا اس بار بھی ٹورنامنٹ کا مرکزی مرکز ہوگا، جہاں دو گروپوں کے میچ، افتتاحی مقابلہ، دو کوارٹر فائنل، ایک سیمی فائنل اور فائنل کھیلا جائے گا۔ ویویکانند یووا بھارتی کریڑانگن اور کشور بھارتی کریڑانگن میں ۲۵ جولائی سے ۲۳ اگست تک ہونے والے مقابلوں میں ریکارڈ ۱۷ مرتبہ کی چیمپئن موہن باگان سپر جائنٹ اور ۱۶ مرتبہ کی فاتح ایسٹ بنگال ایف سی شائقین کی خصوصی توجہ کا مرکز ہوں گی۔ ان کے علاوہ محمڈن ایس سی، بنگلورو سپر ڈویژن کلب ساؤتھ یونائیٹڈ ایف سی، بی این ملک میموریل آل انڈیا پولیس گیمز فٹبال چیمپئن شپ کی موجودہ فاتح سی آئی ایس ایف فٹبال ٹیم، ہندوستانی فوج کی ٹیم، پہلی مرتبہ شریک ہونے والی آئی لیگ ۳ کی چیمپئن یاچیپٹ ایف سی اور اوڈیشہ کے سمبل پور کی سمبلیشوری اسپورٹنگ بھی میدان میں اتریں گی۔ رانچی پہلی مرتبہ ڈورنڈ کپ کی میزبانی کرے گا، جو ٹورنامنٹ کی توسیع میں ایک اہم سنگ میل تصور کیا جا رہا ہے۔ بیرسا منڈا اسٹیڈیم میں ۲۶ جولائی سے ۱۶ اگست تک لیگ مرحلے کے مقابلے اور ایک کوارٹر فائنل کھیلا جائے گا، جہاں انڈین سپر لیگ کی ٹیمیں جمشید پور ایف سی اور اسپورٹنگ کلب دہلی کے علاوہ ہندوستانی فضائیہ کی ٹیم اور سری لنکا آرمڈ فورسز کی ڈیفینڈرز ایف سی پہلی بار ڈورنڈ کپ میں حصہ لیں گی۔ امپھال ایک بار پھر اس تاریخی ٹورنامنٹ کا میزبان بنے گا، جو منی پور کی شاندار فٹبال روایت کا مظہر ہے۔ کھومان لمپاک اسٹیڈیم میں ۲۸ جولائی سے ۱۷ اگست تک ہونے والے مقابلوں میں ایک کوارٹر فائنل بھی شامل ہوگا۔ مقامی کلب ٹراؤ ایف سی، نیروکا ایف سی، ہندوستانی بحریہ کی ٹیم اور پہلی بار شریک ہونے والی ایف سی رنگدائی، جو گزشتہ سیزن آئی لیگ ۳ کی رنر اپ رہی تھی، اپنی قسمت آزمائیں گی۔

الیسا تھامس کے خلاف سوشل میڈیا پر طوفان

فینکس، کیم جولائی (یو این آئی) فینکس مرکری کی اسٹار فارورڈ الیسا تھامس نے انکشاف کیا ہے کہ انڈیانا فیور کی کیٹلن کلارک کے ساتھ میچ کے دوران پیش آنے والے واقعے اور اس کے بعد لگنے والی ایک میچ کی پابندی کے بعد، انہیں جان سے مارنے کی دھمکیاں دی جا رہی ہیں اور ان پر شدید نسل پرستانہ حملے کیے جا رہے ہیں۔ منگل کے روز اپنی ٹیم کی پریکٹس فیسلٹی پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے چھ بار کی آل اسٹار کھلاڑی الیسا تھامس نے کھلاڑیوں کے تحفظ میں ناکامی پر ڈبلیو این بی اے کی کمشنر کیتھی اینجلبرٹ کو بھی کڑی تنقید کا نشانہ بنایا۔ جمعہ کے روز انڈیانا فیور کے خلاف کھیلے گئے میچ کے دوسرے کوارٹر میں الیسا تھامس کا ہاتھ نادانستہ طور پر کیٹلن کلارک کے گلے پر جا لگا تھا۔ میچ کے دوران ریفریوں نے اس پر کوئی فاؤل نہیں دیا تھا، تاہم لیگ نے بعد میں اس کا دوبارہ جائزہ لیتے ہوئے اسے 'فلیگرنٹ فاؤل ٹو' قرار دیا اور تھامس کو فلیگرنٹ فاؤل 2 کا مرتکب ٹھہراتے ہوئے ایک میچ کے لیے معطل کر دیا۔ تھامس نے 25 کے روز [illegible] کے خلاف میچ میں اپنی یہ معطلی پوری کی۔

ایکواڈور کے کوچ کا جذباتی استعفیٰ

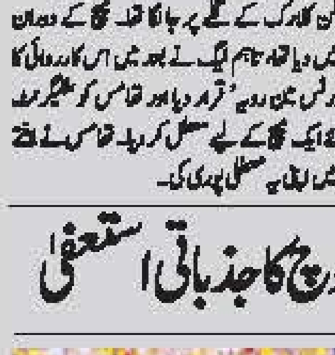

میکسیکو سٹی، کیم جولائی (یو این آئی) فیفا ورلڈ کپ 2026 کے راؤنڈ آف 32 میں میکسیکو کے ہاتھوں 0-2 کی مایوس کن شکست کے بعد ایکواڈور کے ہیڈ کوچ سباستیان بکاسی نے نم آنکھوں کے ساتھ اپنے عہدے سے مستعفی ہونے کا اعلان کر دیا ہے۔ ارجنٹائن سے تعلق رکھنے والے کوچ کا کہنا تھا کہ وہ اپنے سفر کو جاری رکھنا چاہتے تھے، لیکن وہ اپنے وعدے پورے کرنے میں ناکام رہے، اس لیے الگ ہونے کا فیصلہ بالکل واضح ہے۔ جرمنی کے خلاف ایک تاریخی اور ڈرامائی کامیابی حاصل کر کے ناک آؤٹ مرحلے میں پہنچنے والی ایکواڈور کی ٹیم تاریخی 'ازٹیکا اسٹیڈیم' میں میکسیکو کی ٹیم کے طوفانی آغاز اور فولادی دفاع کے سامنے بے بس نظر آئی۔ میچ کے بعد کانپتی آواز میں گفتگو کرتے ہوئے کوچ بکاسی نے کہا، "ورلڈ کپ کے اس سفر کے ساتھ ہی ہمارا معاہدہ ختم ہو گیا ہے۔ میرا خیال ہے کہ ہم وہ تاریخی معجزہ دکھانے میں ناکام رہے جس کا ہم نے وعدہ کیا تھا، یعنی اس ورلڈ کپ کو ایکواڈور کی تاریخ کا بہترین ورلڈ کپ بنانا۔ آج میرا الوداع کہنے کا وقت آ گیا ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ میں کام جاری رکھنا چاہتا تھا کیونکہ کھلاڑیوں اور مینجمنٹ کی طرف سے جو محبت اور تعاون مجھے ملا وہ اس بات کا تقاضا کرتا تھا، لیکن میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ فٹبال کی دنیا کیسے کام کرتی ہے۔

سوئٹیک اور ریباکینا دوسرے راؤنڈ میں داخل

لندن، کیم جولائی (یو این آئی) جرمنی کے نامور ٹینس اسٹار اور ایونٹ کے سیکنڈ سیڈ الیگزینڈر زویریف ومبلڈن ٹینس ٹورنامنٹ میں مردوں کے سنگلز مقابلوں اور پولینڈ کی ٹینس اسٹار اور مایہ ناز ایونٹ کی تھرڈ سیڈ ایگا سوئٹیک خواتین کے سنگلز مقابلوں کے پہلے راؤنڈ میں فاتحانہ آغاز کرتے ہوئے دوسرے راؤنڈ میں پہنچ گئے۔ جرمنی کے الیگزینڈر زویریف نے مینز سنگلز پہلے راؤنڈ میچ میں سخت مقابلے کے بعد بیلجیم کے نوجوان کھلاڑی الیگزینڈر بلاکس کو شکست دے کر دوسرے راؤنڈ میں جگہ بنائی ہے۔ ۲۹ سالہ جرمن ٹینس اسٹار الیگزینڈر زویریف نے ۳ گھنٹے کے سخت مقابلے کے بعد جیت حاصل کی۔ ان کی جیت کا اسکور ۳-۶، ۷-۶، (۱۰-۸)، ۶-۷ (۵-۷) اور ۶-۷ (۰-۷) رہا۔ الیگزینڈر زویریف کا دوسرے راؤنڈ میں مقابلہ فرانسیسی حریف کھلاڑی ویلنٹائن رائر سے ہوگا۔ دوسری جانب فن لینڈ کے اوٹو ورٹانن نے عمدہ کھیل پیش کرتے ہوئے مایہ ناز ایونٹ کے فورتھ سیڈ امریکی کھلاڑی بین شیلٹن کو ۴ گھنٹے ۲۱ منٹ کے سنسنی خیز مقابلے کے بعد ۳-۶، ۶-۳، ۶-۷ (۸-۱۰)، ۷-۶ اور ۶-۷ (۹-۱۱) سے ہرا کر ٹورنامنٹ کا سب سے بڑا اپ سیٹ کر دیا۔ خواتین کے سنگلز مقابلوں میں پولینڈ کی نامور ٹینس اسٹار اور مایہ ناز ایونٹ کی دفاعی چیمپئن ایگا سوئٹیک نے امریکا کی حریف کھلاڑی ٹیلر ٹاؤن سینڈ کو ۱-۶، ۶-۱، ۳-۶ اور ۳-۶ سے ہرا کر اگلے مرحلے میں کوالیفائی کیا۔

سنتوش نے پونگ کو دی شکست

یاسوشیرو (جاپان)، کیم جولائی (یو این آئی) ہندوستان کے نوجوان بیڈمنٹن کھلاڑی دھیان سنتوش نے بدھ کے روز یہاں بیڈمنٹن ایشیا جونیئر چیمپئن شپ کے پہلے راؤنڈ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے تھائی لینڈ کے چوتھی سیڈ کھلاڑی ہوکامت پریم پونگ پونگ کو شکست دے کر بڑا الٹ پھیر کر دیا ہے۔ دھیان سنتوش کے ساتھ ساتھ ریہا پاسلیا اور تنوی پتری بھی اپنے اپنے مقابلے جیت کر اگلے راؤنڈ میں پہنچنے میں کامیاب رہے ہیں۔ لڑکوں کے سنگلز کے پہلے راؤنڈ میں دھیان سنتوش نے پریم پونگ کے خلاف جارحانہ کھیل پیش کیا اور یہ مقابلہ براہ راست سیٹس میں ۲۱-۱۷، ۲۱-۱۸ سے اپنے نام کیا۔ مجموعی طور پر ٹورنامنٹ کا پہلا دن ہندوستانی اسکواڈ کے لیے ملا جلا رہا۔ لڑکیوں کے سنگلز کے افتتاحی راؤنڈ میں تنوی پتری نے انڈونیشیا کی کرسٹال پیرواتو کو یکطرفہ مقابلے میں ۲۱-۸، ۲۱-۹ سے آسانی سے شکست دے کر اگلے مرحلے میں جگہ بنائی۔ پانچویں سیڈ ہندوستان کی ریہا پاسلیا کو سری لنکا کے پاسوڈا ریجینیکا نے سخت ٹکر دی۔

ناؤمی اوساکا کی شاندار کامیابی

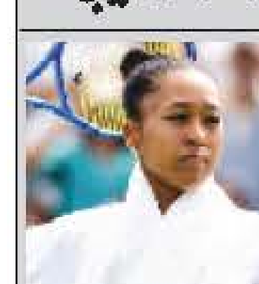

لندن، کیم جولائی (یو این آئی) جاپان کی نامور ٹینس اسٹار ناؤمی اوساکا نے ومبلڈن 2026 میں اپنی فتوحات کا سلسلہ برقرار رکھتے ہوئے بدھ کے روز کورٹ نمبر دو پر اناستاسیا گاسانووا کو یکطرفہ مقابلے میں 6-3، 6-2 سے شکست دے کر تیسرے راؤنڈ میں جگہ بنالی۔ دونوں کھلاڑیوں کے درمیان یہ پہلی مڈبھیڑ تھی، جس میں چار مرتبہ کی گرینڈ سلیم چیمپئن اوساکا ابتدا ہی سے فیورٹ کی حیثیت سے اتریں اور اپنے جارحانہ اور پراعتماد کھیل سے اس برتری کو پوری طرح ثابت کر دیا۔ اوساکا نے اپنی طاقتور سروس کے بل بوتے پر پورے میچ پر گرفت مضبوط رکھی۔ آٹھ ایسز داغنے اور پہلی سروس پر 76 فیصد پوائنٹس اپنے نام کیے، جس کے باعث حریف کو واپسی کا کوئی موثر موقع نہ مل سکا۔ جاپانی اسٹار نے چھ میں سے تین بریک پوائنٹس کامیابی سے تبدیل کیے، جبکہ اپنے خلاف ایک بھی بریک پوائنٹ کا سامنا نہیں کیا، جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ میچ ابتدا سے اختتام تک مکمل طور پر ان کے قابو میں رہا۔ یہ کامیابی پہلے راؤنڈ میں ایلینا جاکو کے خلاف فتح کے تسلسل کی کڑی ہے اور گھاس کے کورٹ پر اوساکا کی عمدہ فارم کی عکاس بھی، جہاں وہ اس سے قبل ہونے والے ٹورنامنٹ کے فائنل تک رسائی حاصل کر چکی تھیں۔ اگرچہ احتیاطی تدبیر کے طور پر وہ اس فائنل سے دستبردار ہو گئی تھیں۔

ہم دفاعی چیمپئن کو 0-1 سے دھول چٹائیں گے: کیپ ورڈی

میامی، کیم جولائی (یو این آئی) فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ کے ناک آؤٹ مرحلے (راؤنڈ آف ۳۲) کے آغاز کے ساتھ ہی فٹ بال کی دنیا میں سنسنی خیز بیانات کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ کیپ ورڈی کے صدر جوزے ماریا نیوس نے اپنی ٹیم کے تاریخی اور جادوئی سفر کو برقرار رکھنے کا پختہ عزم ظاہر کرتے ہوئے پیش گوئی کی ہے کہ ان کی ٹیم دفاعی چیمپئن ارجنٹینا کو ۱-۰ سے شکست دے کر دنیا کو حیران کر دے گی۔ صدر نیوس نے کہا، "میرا ماننا ہے کہ کیپ ورڈی ارجنٹینا کو ۱-۰ سے ہرا سکتا ہے۔ ہم یہاں جیتنے کے لیے کھیل رہے ہیں۔ جب کسی ٹیم سے توقعات کم ہوں اور اس کے اندر جیت کا شدید جذبہ ہو، تو کچھ بھی ناممکن نہیں رہتا۔ کیپ ورڈی جیسے چھوٹے ملک کو ہمیشہ ایسی ہی کوشش کرنی چاہیے کہ وہ دنیا کو حیران کر دے۔" یہ تاریخی مقابلہ آج کے روز میامی میں کھیلا جائے گا، جہاں کیپ ورڈی کا مقابلہ فٹ بال کے عظیم کھلاڑی لیونل میسی کی ارجنٹینا سے ہوگا۔ میدان میں اترنے والی دونوں ٹیموں کے درمیان ایک بڑا فرق پایا جاتا ہے۔ ارجنٹینا اس وقت دنیا کی نمبر ون ٹیم ہے، جبکہ کیپ ورڈی عالمی رینکنگ میں اس سے ۶۳ درجے پیچھے اور افریقہ کی ۱۳ ویں بہترین ٹیم ہے۔ ۱۰ جزائر پر مشتمل یہ چھوٹا سا ملک پہلی بار فیفا ورلڈ کپ کھیل رہا ہے اور ورلڈ کپ کے ناک آؤٹ مرحلے میں پہنچنے والا دنیا کا سب سے چھوٹا ملک بن کر پہلے ہی تاریخ رقم کر چکا ہے۔ کیپ ورڈی نے اس ورلڈ کپ میں اپنے سے کہیں زیادہ مضبوط اور بڑی ٹیموں کو ناکوں چنے چبوا کر یہ مقام حاصل کیا ہے۔ کیپ ورڈی کا اسپین کے خلاف تاریخی ڈرا (۰-۰) تھا، جہاں ان کے ۴۰ سالہ تجربہ کار گول کیپر 'ووزینا' ہیرو بن کر ابھرے۔ دو بار کی عالمی چیمپئن ٹیم یوراگوئے کو برابری پر روک کر گروپ اسٹیج کے آخری میچ میں سعودی عرب کو روک کر گروپ H میں اسپین کے بعد دوسرے نمبر پر جگہ پکی کی۔ صدر جوزے ماریا نیوس نے اپنی گفتگو کو آگے بڑھاتے ہوئے ٹیم کے حوصلے کو سراہا اور کہا، "کیپ ورڈی کی ٹیم کو خود پر ۱۰۰ فیصد یقین اور امید ہے۔ ہمارے کھلاڑی میدان میں اپنا خون پسینہ ایک کر دیں گے، اس لیے ارجنٹینا کے خلاف ہماری جیت کے امکانات بھی ۱۰۰ فیصد ہیں۔ ہم اس ورلڈ کپ میں اپنی قسمت خود لکھنے آئے ہیں، جس کا مطلب چیمپئنز کا مقابلہ کرنا ہے۔ ہم ارجنٹینا اور میسی کا سامنا اسی عزم و ارادے اور اگلے مرحلے میں پہنچنے کی خواہش کے ساتھ کریں گے۔"

یوتھ سروسز سپورٹس کی جانب سے فینسنگ اور ریسلنگ کے ایونٹس ہوا اختتام پذیر

یکم جولائی: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: شدید گرمی کے باوجود بھی کھیل سرگرمیاں اپنے عروج پر ہے وہی محکمہ یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس بڈگام بھی مختلف کھیل مقابلوں کو منعقد کرانے میں معروف دکھائی دے رہا ہے۔ اسی کڑی کے تحت انڈور اسٹیڈیم بڈگام میں انٹر زونل ڈسٹرکٹ لیول گرلز کیٹگری کے تحت منعقد کئے گئے فینسنگ اور ریسلنگ ایونٹس اختتام پذیر ہو جن میں ضلع بڈگام کے بارہ زونوں سے تعلق رکھنے والی لڑکیوں نے جوش خروش کے ساتھ حصہ لیا۔ اختتامی تقریب پر ضلع یوتھ سپورٹس افسر شری بے پال سنگھ نے مہمان خصوصی کے بطور شرکت کرتے لڑکیوں میں انعامات تقسیم کئے۔ واضح رہے محکمہ کی جانب سے ضلع کے سپورٹس اسٹیڈیم میں انٹر زونل ضلعی سطح کے سبھی گروپس کے کیٹگری جن میں بوائز اور گرلز نیٹ بال، باسکٹ بال، اور ہینڈ بال وغیرہ شامل ہے کے ایونٹس زور شور سے جاری ہے۔

قیس کے لیے اعزاز کا مطالبہ

سری نگر، یکم جولائی: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: تیسری نارتھ زون نیشنل سافٹ ٹینس چیمپئن شپ میں برونز میڈل جیت کر جموں و کشمیر کا نام روشن کرنے والے محمد قیس کے لیے نقد انعام اور مناسب سرکاری اعزاز دینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ محمد قیس کی یہ شاندار کامیابی برسوں کی محنت، عزم اور ان کے والدین کی بے مثال قربانیوں کا نتیجہ ہے، جنہوں نے ان کی تربیت، سفر اور قومی و بین الاقوامی مقابلوں میں شرکت کے لیے لاکھوں روپے خرچ کیے تاکہ وہ کھیل کے میدان میں نمایاں مقام حاصل کر سکیں۔ محمد قیس مسلسل جموں و کشمیر کی نمائندگی نیشنل اور اسٹیٹ سافٹ ٹینس چیمپئن شپ میں کرتے رہے ہیں، جبکہ وہ ایشین سافٹ ٹینس چیمپئن شپ میں بھارت کی نمائندگی بھی کر چکے ہیں۔ انہوں نے اپنی غیر معمولی صلاحیتوں کے ذریعے نہ صرف جموں و کشمیر بلکہ ملک کا نام بھی روشن کیا ہے۔ حالیہ نارتھ زون نیشنل سافٹ ٹینس چیمپئن شپ میں برونز میڈل جیت کر محمد قیس نے ایک بار پھر جموں و کشمیر کے لیے اعزاز حاصل کیا ہے۔ ایچر سافٹ ٹینس فیڈریشن آف انڈیا کے قواعد کے مطابق گولڈ، سلور اور برونز میڈل جیتنے والے کھلاڑی نقد انعام کے حقدار ہوتے ہیں۔ اسی طرح ملک کی اسپورٹس انعامی پالیسی کے تحت بھارت کی نمائندگی کرتے ہوئے بین الاقوامی سطح پر تمغے جیتنے والے کھلاڑیوں کو وزارت امور نوجوانان و کھیل حکومت ہند کی جانب سے نقد انعامات دیے جاتے ہیں، جبکہ قومی سطح کی چیمپئن شپ میں کامیاب ہونے والے کھلاڑیوں کو متعلقہ ریاستی حکومتیں بھی اعزازات اور مالی مراعات فراہم کرتی ہیں۔ مالی طور پر مستحکم قومی کھیل فیڈریشنیں بھی نمایاں کارکردگی دکھانے والے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لیے نقد انعامات دیتی ہیں۔

کورٹنی والش زمبابوے کے بولنگ کوچ مقرر

ہرارے، یکم جولائی (یو این آئی) ویسٹ انڈیز کے سابق مایہ ناز اور عظیم فاسٹ بولر کورٹنی والش کو زمبابوے کی مینز کرکٹ ٹیم کا نیا بولنگ کوچ مقرر کر دیا گیا ہے۔ یہ اہم فیصلہ ۲۳ جون کو زمبابوے کرکٹ بورڈ کے اجلاس میں لیا گیا تھا، جس کی باضابطہ تصدیق بدھ (یکم جولائی) کو انھوں ایشن کی جانب سے کی گئی۔ کورٹنی والش رواں سال کے اوائل میں ہندوستان اور سری لنکا میں کھیلے گئے آئی سی سی مینز ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کے دوران زمبابوے کی ٹیم کے ساتھ بطور کنسلٹنٹ (مشیر) منسلک تھے اور اب ان کی شاندار خدمات کو دیکھتے ہوئے انہیں مستقل بنیادوں پر ٹیم کا حصہ بنا لیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ ورلڈ کپ میں زمبابوے نے آسٹریلیا اور سری لنکا جیسی مضبوط ٹیموں کو شکست دے کر اپنے گروپ میں ٹاپ کیا تھا اور سپر ۸ مرحلے میں جگہ بنانے کے ساتھ ساتھ ۲۰۲۸ء کے ایڈیشن کے لیے بھی کوالیفائی کر لیا تھا۔ زمبابوے کرکٹ نے ہیڈ کوچ جسٹن سیمنز کے موجودہ کوچنگ اسٹاف کے اہم ارکان کو برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ڈیون ابراہیم اسسٹنٹ کوچ (بیٹنگ) کے طور پر کام جاری رکھیں گے۔ اسٹیورٹ متسیکینیری فیلڈنگ اور لوئر آرڈر بیٹنگ کوچ کے عہدے پر برقرار رہیں گے۔ چاسو چھابھا زمبابوے اے، اور ایکز سیٹ اپ کے منیجر اور سابق آل راؤنڈر، بورڈ کے مستقبل کے منصوبے کے تحت سینئر ٹیم منیجر دلیپ چوہان کے ماتحت کام کریں گے۔ ایلٹن چگمبورا زمبابوے کی انڈر ۱۹ مینز کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ کے طور پر اپنی خدمات جاری رکھیں گے۔ یہ اعلانات ایک ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب زمبابوے کی ٹیم بنگلہ دیش کے خلاف ہوم سیریز کھیلنے میں مصروف ہے۔ زمبابوے نے منگل کے روز ہرارے میں کھیلے گئے ٹیسٹ میچ میں بنگلہ دیش کو ایک اننگز اور ۸۵ رنز کے بھاری مارجن سے شکست دی، جو ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ میں رنز کے لحاظ سے زمبابوے کی اب تک کی سب سے بڑی جیت ہے۔ یہ نئے ٹیسٹ کپتان رچرڈ نگاروا کی قیادت میں ٹیم کا پہلا میچ تھا۔

محسن نقوی کی پی سی بی تقرری چیلنج

لاہور، یکم جولائی (یو این آئی) لاہور ہائیکورٹ نے پاکستانی وزیر داخلہ محسن نقوی کی بطور چیئرمین پی سی بی تقرری کے خلاف درخواست پر چیئرمین پی سی بی کی تقرری کے ریکارڈ طلب کر لیے۔ کورٹ نے مفاد عامہ کی درخواست پر سماعت کی۔ درخواست میں وزیر اعظم، چیئرمین سینیٹ سمیت دیگر کو فریق بنایا گیا ہے۔ درخواست میں موقف اپنایا گیا ہے کہ محسن نقوی کو آئین کے مطابق وزیر داخلہ بنایا گیا، سینیٹر کا عہدہ کے علاوہ کوئی دوسرا انتظامی عہدہ نہیں لے سکتا، چیئرمین سینیٹ نے بھی محسن نقوی کے پی سی بی سربراہ بننے پر کارروائی نہیں کی، وزیر اعظم نے محسن نقوی کی چیئرمین پی سی بی کا غیر قانونی نوٹیفکیشن جاری کیا۔ استدعا ہے کہ عدالت چیئرمین پی سی بی کی تقرری کالعدم قرار دے۔ عدالت نے اس مفاد عامہ کی درخواست پر سماعت کرتے ہوئے متعلقہ حکام سے تقرری کے ریکارڈ پیش کرنے کی ہدایت جاری کی۔ درخواست میں وزیر اعظم پاکستان، چیئرمین سینیٹ سمیت دیگر متعلقہ حکام کو فریق بنایا گیا ہے۔ درخواست گزار نے موقف اختیار کیا ہے کہ محسن نقوی کو آئین کے مطابق وزیر داخلہ مقرر کیا گیا ہے جبکہ سینیٹر ہونے کے ناطے وہ کابینہ کے علاوہ کوئی دوسرا انتظامی عہدہ نہیں لے سکتے۔ مزید کہا گیا ہے کہ چیئرمین سینیٹ کی جانب سے بھی محسن نقوی کے پی سی بی سربراہ بننے کے معاملے پر کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔

ہندوستان کے دھماکے دار اسکواڈ کا اعلان

نئی دہلی، 1 جولائی (یو این آئی) اسکاٹ لینڈ کے شہر گلاسگو میں 23 جولائی سے 2 اگست 2026 تک منعقد ہونے والے 23 ویں کامن ویلتھ گیمز کے لیے ہندوستان نے اپنے مضبوط دستے کا اعلان کر دیا ہے۔ اولمپک میڈلسٹ نیرج چوپڑا، میرابائی چانو اور لولینا بورگوہین ہندوستانی ٹیم کی قیادت کریں گے۔ سال 2014 کے بعد پہلی بار یہ گیمز گلاسگو میں واپس لوٹ رہے ہیں، تاہم اس بار ٹورنامنٹ کا فارمیٹ کافی مختصر کر دیا گیا ہے۔ اس ایڈیشن میں صرف 10 کھیلوں کو شامل کیا گیا ہے، جو کہ برمنگھم 2022 کے مقابلے میں 9 کم ہیں۔ ہندوستان نے گزشتہ گیمز میں 61 تمغے جیتے تھے، لیکن اس بار محدود کھیلوں کے باعث ملک کے سامنے ایک الگ چیلنج ہوگا۔ گلاسگو 2026 کے لیے اعلان کردہ مختلف کھیلوں کے ہندوستانی اسکواڈز کی تفصیل درج ذیل ہے: ہندوستانی ایتھلیٹکس ٹیم کی کمان جیولن تھرو کے اسٹار کھلاڑی اور 2018 کے کامن ویلتھ چیمپئن نیرج چوپڑا کے ہاتھوں میں ہوگی۔

خواتین کی ٹیم:

پارول چودھری (3000 میٹر اسٹیپل چیز، 5000 میٹر)
پوجا سنگھ (ہائی جمپ)
من پریت کور (شاٹ پٹ)
سیما، ندمی رانی (ڈسک تھرو)
روپل، پریانکا گوسوامی (10,000 میٹر ریس واک)
رشدیپ کور، نیرو پاٹھک، آنتم پال (400 میٹر، کمنڈ 4x400 میٹر ریلے)

مردوں کی ٹیم:

گوریندر ویر سنگھ (100 میٹر)، انیمیش کجور (200 میٹر)
گل ویر سنگھ (5000 میٹر، 10,000 میٹر)
تیجس شرسے (110 میٹر ہرڈلز)، یش پال سنگھ، سنتوش کمار
تملا راسن (400 میٹر ہرڈلز)
سرویش کشارے، آدرش رام (ہائی جمپ)

میرے ساتھ انصاف نہیں ہوا شارڈل ٹھاکر کا ٹیم منیجمنٹ پر پڑاوار

ممبئی، یکم جولائی (یو این آئی) ہندوستان کے تیز گیند باز اور آل راؤنڈر شارڈل ٹھاکر کا کہنا ہے کہ گزشتہ برس انگلینڈ میں کھیلی گئی اینڈرسن- تندولکر ٹرافی کے دوران ان کی صلاحیتوں سے بھرپور فائدہ نہیں اٹھایا گیا، تاہم اگر دوبارہ قومی ٹیم میں موقع ملا تو وہ پہلے کی طرح پوری لگن اور عزم کے ساتھ ملک کی خدمت کے لیے تیار ہیں۔ ممبئی کے آل فارمیٹ کپتان شارڈل ٹھاکر نے کہا، "میری سو فیصد خواہش ہے کہ میں دوبارہ ہندوستان کے لیے کھیلوں۔ یہ جذبہ ہمیشہ میرے دل میں زندہ رہتا ہے۔ چاہے آپ کو ٹیم سے باہر کر دیا جائے، امید کبھی ختم نہیں ہونی چاہیے، کیونکہ جب تک امید باقی ہے، ہر چیز ممکن ہے۔" ۳۴ سالہ ٹھاکر اب تک ہندوستان کی نمائندگی کرتے ہوئے ۱۳ ٹیسٹ، ۴۷ ایک روزہ اور ۲۵ ٹی-۲۰ بین الاقوامی میچ کھیل چکے ہیں۔ ان کا آخری بین الاقوامی مقابلہ تقریباً ایک سال قبل انگلینڈ کے خلاف پانچ ٹیسٹ میچوں کی سیریز میں تھا۔ انہوں نے لیڈز میں پہلے اور اولڈ ٹریفورڈ میں چوتھے ٹیسٹ میں شرکت کی، جہاں ان کی کارکردگی ملی جلی رہی۔ بھارت لیڈز میں شکست سے دوچار ہوا، جبکہ مانچسٹر ٹیسٹ ڈرا رہا اور پانچ میچوں کی سیریز ۲-۲ سے برابر پر ختم ہوئی۔ بیٹنگ میں ٹھاکر نے دو ٹیسٹ میچوں میں بالترتیب ایک، چار اور ۴۱ رنز بنائے، جبکہ ایک اننگز میں انہیں بیٹنگ کا موقع نہیں ملا۔ بولنگ میں انہوں نے لیڈز ٹیسٹ میں چند اہم وکٹیں حاصل کیں، لیکن مانچسٹر میں کوئی کامیابی نہ مل سکی۔ ایک آل راؤنڈر ہونے کے باوجود دونوں ٹیسٹ میں انہیں مجموعی طور پر صرف ۲۷ اوور کرائے گئے۔ سیریز کو یاد کرتے ہوئے ٹھاکر نے کہا کہ انہیں یقین ہے کہ اگر زیادہ مواقع ملتے تو وہ ٹیم کے لیے زیادہ مؤثر کردار ادا کر سکتے تھے۔ انہوں نے کہا، "یہ کہنا مشکل ہے کہ مجھے بعض مواقع پر کیوں نظر انداز کیا گیا، لیکن ۲۰۲۴-۲۵ کے سیزن میں میری کارکردگی کو دیکھتے ہوئے میرا خیال ہے کہ مجھے مزید میچ کھیلنے چاہئیں تھے اور میں واقعی فرق پیدا کر سکتا تھا۔"

سریش اور چندریکا قیادت کریں گے

نئی دہلی، یکم جولائی (یو این آئی) موجودہ ایشیائی چیمپئن وشواناتھ سریش (۵۰ کلوگرام، انڈر-۲۳) اور ورلڈ باکسنگ فیوچرز کپ کی طلائی تمغہ یافتہ چندریکا بھورِش پجاری (۵۱ کلوگرام، انڈر-۱۹) انڈونیشیا کے دارالحکومت جکارتہ میں ہونے والی ایشیائی عمر گروپ باکسنگ چیمپئن شپ میں ہندوستانی مہم کی قیادت کریں گے۔ باکسنگ فیڈریشن آف انڈیا (بی ایف آئی) نے انڈر-۲۳ اور انڈر-۱۹ دونوں زمروں کے لیے متوازن اور مضبوط دستوں کا اعلان کیا ہے، جن میں ابھرتے ہوئے باصلاحیت باکسرز اور بین الاقوامی سطح پر اچھی کارکردگی دکھانے والے کھلاڑیوں کو شامل کیا گیا ہے۔ یہ چیمپئن شپ نوجوان ہندوستانی باکسرز کے لیے ایشیا کے بہترین حریفوں کے خلاف اپنی صلاحیتوں کا امتحان دینے اور عالمی باکسنگ میں ہندوستان کی مسلسل ترقی کے سفر کو آگے بڑھانے کا اہم موقع ہوگی۔ ہندوستان اس ٹورنامنٹ میں مختلف وزن کے زمروں میں مضبوط اور متوازن دستوں کے ساتھ میدان میں اتر رہا ہے، جو ملک کے مضبوط تربیتی نظام اور بین الاقوامی و عالمی مقابلوں میں حالیہ کامیابیوں کی عکاسی کرتا ہے۔ مردوں کے انڈر-۲۳ زمرے میں ایشیائی چیمپئن وشواناتھ سریش (۵۰ کلوگرام) ٹیم کی قیادت کریں گے۔ ان کے ساتھ گنگا (۵۵ کلوگرام)، ساگر جاکھڑ (۶۰ کلوگرام)، وِنئے (۶۵ کلوگرام)، جتیش (۷۰ کلوگرام)، نیرج (۷۵ کلوگرام)، آریان ملک (۸۰ کلوگرام)، راکی چودھری (۸۵ کلوگرام)، ہیمنت سانگوان (۹۰ کلوگرام) اور ایشان کٹاریا (+۹۰ کلوگرام) بھی شامل ہیں۔ خواتین کے انڈر-۲۳ زمرے میں ندمی (۴۸ کلوگرام) اور تنو (۵۱ کلوگرام) نمایاں کھلاڑی ہوں گی۔

گرلز نیٹ بال چیمپئن شپ میں ہائر سیکنڈری اسکول مٹن نے ٹائٹل جیت لیا

اننت ناگ، یکم جولائی: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ضلع یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس اننت ناگ کے زیر اہتمام منعقدہ انڈر ۱۹ گرلز نیٹ بال چیمپئن شپ کے فائنل مقابلے میں ہائر سیکنڈری اسکول مٹن کی ٹیم نے ہائر سیکنڈری اسکول ونپوہ میں کھیلے گئے فائنل میں شاندار کامیابی حاصل کرتے ہوئے چیمپئن شپ کا ٹائٹل اپنے نام کر لیا۔ چیمپئن شپ میں مختلف ٹیموں نے بھرپور جوش و خروش اور مسابقتی جذبے کے ساتھ حصہ لیا۔ فائنل مقابلے میں ہائر سیکنڈری اسکول مٹن کی کھلاڑیوں نے غیر معمولی ٹیم ورک مہارت اور نظم و ضبط کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے حریفوں کو واضح برتری سے شکست دی۔ پوری ٹیم نے میچ کے دوران بہترین تال میل برقرار رکھا اور اعتماد کے ساتھ کھیل پیش کرتے ہوئے کامیابی حاصل کی۔ ہائر سیکنڈری اسکول مٹن کی اس شاندار کامیابی پر طلبہ کوچز اور اسکول انتظامیہ نے ٹیم کو مبارکباد پیش کی۔ اس موقع پر امید ظاہر کی گئی کہ ٹیم مستقبل کے مقابلوں میں بھی اسی جذبے اور عمدہ کارکردگی کے ساتھ کامیابیوں کا سلسلہ برقرار رکھے گی۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہونے والے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" نے کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم قائم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں۔

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں ہوگی ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے۔

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط نتیجہ کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو تصدیق کر لیں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ

ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com

مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں۔ 0194-2456781

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781